حروف مقطعات و اسم اعظم

طالبانِ درس روحانی کا ہے یہ رہنما
نام تاریخی مُقَطَّعُ اِسمِ اَعظَمُ حَقُ رکھا

١٤٣٩ھ

مؤلف
صوفی محمد عمران رضوی القادری

www.idararoohaniimdad.in

نامِ کتاب: حروفِ مقطعات و اسم اعظم

تاریخی نام: مقطع اسمِ اعظم حق ۱۴۳۹ھ

مؤلف: صوفی محمد عمران رضوی القادری

سن اشاعت: ۱۴۴۰/ 2019

صفحات: 116

ناشر

ادارہ روحانی امداد

مرکز روحانی علاج و رہبری

Cell +91-9883021668/Tel+91 33 25587502

انتساب

میں اپنی اس مختصر کاوش کو اپنے مرشد برحق فخرِ ازہر حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہوں رب قدیر اپنے حبیب دلوں کے طبیب مصطفے جان رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل قبول فرمائے آمین بجاہ النبی لکریم صلی اللہ علیہ وسلم

فقیر قادری گداءے چشتی

محمد عمران رضوی القادری

تاریخی نام

اس رسالے کا تاریخی نام میں نے مقطع اسم اعظمِ حق رکھا ہے

ملے گی طالبِ روحانیت کو روشنی برحق
ہے اس کا نام تاریخی مقطع اسم اعظم حق

حضرت مولانا ثاقب القادری صاحب

طالبانِ درسِ روحانی کا ہے یہ رہنما
نام تاریخی مقطع اسم اعظم حق رکھا

حضرت مولانا سراج تابانی صاحب

دیا میں نے روحانی طالبوں کو سبق
نام تاریخی رکھا مقطع اسم اعظم حق

فقیر قادری

مشمولات

مشمولات

مشمولات

مشمولات

مشمولات

روحانی ممبر شپ

(برائے روحانی عامل کورس)

پچھلے سال احباب کی فرمائش پر روحانی ممبر شپ کا سلسلہ عام کر دیا گیا تھا لیکن جلد ہی اتنے سارے لوگ جمع ہو گئے کہ انہیں اپنی مصروفیت میں سے وقت دینا فرداً فرداً انہیں اسباق دینا اور پھر نگاہ رکھنا یہ میرے لئے مشکل ہوتا جا رہا تھا بالآخر جلد ہی ممبر شپ کا سلسلہ اس جون دو ہزار اٹھارہ تک موخر کر دیا گیا اس دوران بے شمار افراد نے خواہش ظاہر کی کئیوں کو جواب وقت پر نا دے سکا اور بہت سارے احباب کو میں نے اپنے براڈکاسٹ میں ایڈ کر لیا کہ اس تعلق جب نیا اعلان ہو گا تو آپ حضرات ممبر شپ حاصل کر سکینگے ۔۔۔۔ اس فن سے دلچسپی رکھنے والے افراد دو قسم کے ہیں ایک وہ ہیں جو کہ اعمال اشغال اوراد و وظائف چلہ کشی وغیرہ کا شوق رکھتے ہیں اور روحانی معالج یا عامل بننا چاہتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو کہ اس قدر محنت مشقت میں پڑنا نہیں چاہتے بلکہ اعداد و حروف اور نقوش وغیرہ کی بنیادی معلومات حاصل کر کے وقت ضرورت اپنا کام نکالنا چاہتے ہیں ۔۔ لہذا ہر دو قسم کے افراد ممبر شپ حاصل کر سکتے ہیں پچھلی بار اسکے لئے سالانہ فیس مقرر کی گئی تھی جسے اب میں نے یکسر ختم کر دیا ہے البتہ ممبر بنتے وقت آپ اپنی حیثیت کے مطابق ضرور ہدیہ پیش کریں تا کہ آپ کی سنجیدگی کا بھی پتہ چلے اس کے علاوہ کوئی سالانہ فیس نہیں ہو گی باقی اصول و ضوابط جو پہلے جو لکھے گئے تھے لگ بھگ وہی ہونگے اگر کوئی مناسب تبدیلی کرنی پڑی تو وہ کی جائیگی ان شاء اللہ ۔۔۔ ممبر شپ کے لئے فارم میری ویب سائٹ پر موجود ہے وہاں سے پرنٹ نکال لیں اور اسے بھر کر میرے ایڈریس پر روانہ کر دیں اندرون ملک والوں کے لئے یہ ضروری ہو گا اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں اور بیرون ممالک کے احباب فارم بھر کر اس کی امیج ای میل کریں اور فون یا واٹساپ پر اطلاع کر دیں ۔۔۔

دعا گو فقیر قادری گدائے چشتی محمد عمران رضوی

☐ ***Roohani Membership For Full Guidance & Amil Course***

☐ ***Roohani Membership For Guidance Only***

• Full Name	:	PHOTOGRAPH
Father Name	:	
• Age	:	
• Date of Birth	:	
• Full Address with pin code	:	
• Mobile number	:	
• WhatsApp number	:	
• Email id	:	
• Educational qualification	:	
• Mother tongue	:	

Declaration:-

I ____________________ solemnly and sincerely declare that I have accepted the membership of Idara Roohani Imdad and pledge that I will support and co-operate all the activities of Idara Roohani Imdad.

میں ____________ سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ ادارہ روحانی امداد کی رکنیت قبول کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ ادارہ کے تمام عملی و اشاعتی سر گرمیوں میں بھرپور تعاون کرونگا

(Signature)

Head Office : #12/J, Patwar Bagan Lane, Kolkata(700009), West Bengal, India
Telephone : +91 33 25587502 Mobile : +91 98830 21668
Website: www.idararoohaniimdad.in Email Address: sufiimranrazvee@yahoo.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

وجہ تالیف

اللہ جل شانہ کا بے پایا احسان وکرم ہے کہ اس نے مجھے حروف کا مطعات اور اسم اعظم پر اس رسالہ کو ترتیب دینے کی توفیق بخشی کروڑوں درودوسلام میرے آقا سید عالم جناب محمد رسول اللہ طہٰ ویسین صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جن کا سینہ اقدس آیات محکمات ومتشابہات کا گنجینہ وخزینہ ہے

وجہ تالیف یہ ہوئی کہ میں حروف مقطعات کے متعلق کچھ غور وفکر کر رہا تھا کہ اچانک میرا بیٹا جو کہ ابھی ۹ سال کا ہے قرآن حکیم لئے میرے کمرے میں آیا اور پوچھنے لگا کہ حم عسق کا کیا مطلب ہے تھوڑی دیر کیلئے مجھ پر سکتہ طاری ہو گیا میں نے اسے اشارہ نہیں سمجھا اور اپنے رب کا شکر بجالا کر اسی کے نام سے ابتدا کردی علیہ توکلت و باللہ التوفیق

حروف مقطعات کیا ہیں

قران حکم کی ۲۹ سورتوں کے اوائل میں جن حروف کو ہم قطعہ قطعہ پڑھتے ہیں اگر چہ وہ ملا کر لکھیں ہوئے ہے مثلاً الم حم اسے الم نہیں پڑھتے بلکہ الف لام میم پڑھتے ہیں یونہی کھیعص کو کاف ھا یا عین صا د علی ھذا القیاس ان حروف کو حروف مقطعات قرآنی کہتے ہیں اور یہ حروف مطلوب حقیقی اور محبوب حقیقی کے درمیان ایک سربستہ راز ہے

حروف مقطعات اسرار محبت ہیں

کہ غیروں سے چھپا کر رب تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیے اشرف التفاسیر میں ہے جب کھیعص نازل ہوئی جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کاف تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا میں نے جان لیا پھر عرض کی ھا فرمایا میں نے جان لیا پھر عرض کی یا فرمایا میں نے جان لیا پھر عرض کی عین فرمایا میں نے جان لیا اور پھر عرض کی صاد فرمایا میں نے جان لیا جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کیسے جان لیا مجھے تو کچھ خبر نا ہوئی۔۔۔۔

میان طالب و مطلوب رمزیست

کدا ما کاتبین راهم خبد نیست

خلفاء راشیدین کے اقوال بابت حروف مقطعات

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر آسمانی کتاب میں کچھ اسرار ہوتے ہیں قرآن حکیم کے اسرار حروف مقطعات ہیں سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ الحروف المقطعۃ من المکنون الذی لا یفسر حروف مقطعات ایسے پوشیدہ خزانے ہیں جن کی تفسیر نہیں کی جا سکتی

مولائے کائنات حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا لکل کتاب صفوۃ و صفوۃ ھذا الکتاب حروف الھجا ہر کتاب میں کچھ انتخابات ہوتے ہے اور قرآن کریم کے انتخابات حروف ہجا ہیں

حرف مقطعہ ھی اسم اعظم ھے

اور ایک قول یہ بھی آیا ہے کے یہ مقطع حروف جو قرآن مقدس میں آئیں ہیں وہی اسم اعظم ہے (تفسیر اتقان) یہ قول ابن عطیہ نے یونہی نقل کیا اور ابن جریر نے صحیح سند کے ساتھ ابن مسعود سے روایت کی کہ انہوں نے کہا وہ خدا کا اسم اعظم ہے ابن ابی حاتم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا کہ الم خدا کے ناموں میں اسم اعظم ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا کہ انہوں نے کہا الم المص طہ اور ص یا اسی کے مشابہ الفاظ حروف قسم خدا ہے خدا نے ان کے ساتھ قسم کھائی ہے اور یہ سب خدا کے نام ہیں یعنی وہ جملہ کلمات بتمامہ اسمائے الٰہی ہیں اور اس کی تائید ابن ماجہ کی وہ روایت کرتی ہے جس کو انہوں نے تفسیر میں نافع کی طریق پر بواسطہ ابی نعیم قاری فاطمہ بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہ فرماتی ہے میرے والد علی ابن ابی طالب یوں دعا کرتے تھے یا کھیعص

اغفرلی اے کاف ھا یا عین صاد تو مجھے بخش دے اور اور یہ روایت بھی اس کی موید ہے کہ ابن ابی حاتم نے ربیع بن انس رضی اللہ عنہ سے کھیعص کے بارے میں نقل کیا ہے یامن یحیر ولا یجار علیہ اے وہ ذات پاک جو پناہ دیتی ہے اور جس پر کی پناہ نہیں پڑتی اور اشہب سے روایت ہے کہ اس نے بیان کیا کہ مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے اس نے دریافت کیا کہ آیا کسی شخص کیلئے یہ بات مناسب ہے کہ وہ اپنا نام یٰسٓ رکھے تو مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میری دانست میں یہ بات مناسب نہیں کیونکہ اللہ پاک قرآن حکیم میں فرماتا ہے یس والقرآن الحکیم یعنی کہتا ہے کہ یہ ایسا نام ہے جس کا مسمیٰ میں خود ہوں ان روایات سے واضح اشارہ ملتا ہے کہ ان حروف کا اسماء الٰہی ہونا ثابت ہے کہ مولائے کائنات حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم و راس المفسرین عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے صراحتًا ان حروف کے اسمائے الٰہی بلکہ اسماء عظام ہونے کا قول کیا

حروف مقطعات میں نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں طٰہٰ اور یٰسٓ یا رجل یا محمد کہ یا انسان کے معنے میں آتے ہیں اور کہا گیا ہے کہ یہ دونوں لفظ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے دو نام ہیں اس بات کو کرمانی نے اپنی کتاب العجائب میں بیان کیا ہے

راقم السطور فقیر قادری محمد عمران رضوی اختتام دعا پر رب تعالیٰ کی جناب میں یوں عرض کرتا ہے

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ و نور عرشہ وقاسم رزقہ سید نا و مولانا محمد طہٰ و یس والہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الرحمین

بحساب ابجد امت محمدی کے عمدہ انقلابات کی مدت

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی تفسیر میں حدیث نقل کرتے ہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ابن جریر نے روایت کی ہے حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے ایک دن ابویاسر بن اخطب

یہودیوں کی ایک جماعت لیکر حضور صلی اللہ وعلیہ وسلم کے قریب سے گذرا اس نے سنا کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام سورہ بقرہ کا ابتدائیہ پڑھ رہے ہیں یہ دیکھ کر اپنے بھائی حی بن اخطب سے کہنے لگا آج میں نے محمد سے عجیب چیز سنی ہے کتاب الٰہی میں الم کی تلاوت کر رہے تھے حی نے کہا تو نے اپنے کانوں سے سنا اس نے کہا ہاں حی اٹھا اور یہودی عالموں کی جماعت کو لیکر حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے پاس آیا اور کہا یہ حروف آپ پر جبرائیل اللہ تعالیٰ کے ہاں سے لائے ہیں حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا ہاں حی اپنے ہمراہیوں سے کہنے لگا گذشتہ پیغمبروں میں سے کسی پیغمبر کو اپنی مدت معلوم نہ تھی اس پیغمبر کو اس مدت پر کیوں آگاہی دی گئی پھر اس نے اپنے ہمراہیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ شمار کرو الف ایک ہے لام تیس اور میم چالیس پس اس دین کی مدت ساری کی ساری اکہتر برس ہے یہ دین جو اتنی قلیل مدت رکھتا ہے ہم اسے کیوں قبول کریں پھر حضور علیہ الصلاۃ والسلام سے حی نے دریافت کیا کہ کیا اس کے علاوہ بھی آپ پر حروف نازل ہوئے ہیں حضور علیہ الصلاۃ السلام نے فرمایا ہاں المص اس نے کہا اس کی مدت اور زیادہ ہے ایک سو اکسٹھ سال پھر پوچھا اور کوئی چیز بھی آپ رکھتے ہیں حضور علیہ والصلاۃ السلام نے فرمایا الر حی نے کہا اے محمد آپ نے یہ مسئلہ ہم پر مشتبہ کر دیا ہمیں معلوم نہیں کہ آپ کے دین کا رواج کم ہے یا زیادہ بعد میں جب وہ اٹھ کر چلا گیا تو اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا ہو سکتا ہے یہ ساری مدتیں اس امت کو ملیں ہوں لیکن اس امت کے دور انقلابات ان مدتوں میں دوسرے رنگوں میں ظاہر ہونگے اس کے ہمرائیوں نے کہا ابھی کام مشتبہ ہے کچھ معلوم نہیں

حرف کی اعدادی قیمت کا ثبوت

مذکورہ بالا حدیث سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی کہ حروف تہجی کی اعدادی قیمت بحساب ابجد لینا صحیح و درست ہے کہ جب یہودی عالم نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو الم کے

اعداد اسے بتائے تو حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے نکیر نا فرمائی بلکہ اس یہودی کو ورطہ حیرت میں ڈالنے کیلئے آپ نے المص فرمایا جو کہ الم میں سے عددی قیمت میں بھاری ہے اس پر جب اس یہودی کا تجسس اور بڑھا تو آپ نے الر اور المر ارشاد فرمائے یہودی حیران و پریشان ہو کر واپس ہو ئے ثابت ہوا کہ حروف کی قیمت نکال کر اسے اعداد میں تبدیل کرنا جائز اور ان اعداد سے نقوش بھرنا بھی جائز کہ اسلاف نے بکثرت کتب اس فن میں لکھیں مثلاً امام غزالی کی کتاب الاوفاق شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی کتاب شفاء العلیل وغیرہ دیکھے جا سکتے ہیں جن میں نقوش اعداد و حروف دونوں کے ملیں گے ساتھ ہی علم الاعداد کے ذریعہ کسی امر کا اندازہ لگانا بھی درست کہ عاملین بحساب ابجد نام مع والدہ طالع وقت حاکم ساعت منزل قمری کے اعداد نکال کر مریض کو لاحق مرض جسمانی یا روحانی کا جو اندازہ لگاتے ہیں اس میں کوئی قباحت نہیں البتہ یہ ضرور ہے کہ اس طرح جواب جو اخذ ہوتا ہے وہ ایک اندازہ ہی ہوتا جس پر سو فیصد یقین کرنا بھی درست نہیں بلکہ عامل جو بتاتا ہے اس کا انحصار حساب پر ہوتا ہے جو کہ صحیح بھی ہو سکتا ہے اور غلط بھی، اور یہ نقطہ بھی ذہن میں رہے کہ عوام جو عاملین کی تشخیص کا اعتبار کریں تو یوں جانے کہ یہ عامل تجربہ کار اور اس کی تشخیص کا اعتبار اس کی تجربہ کاری کی بنیاد پر ہے

اسم اعظم اور حروف مقطعات

امام ابن جریج نے حضرت ابن مسعود سے الم کی تفسیر یہ نقل کی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔

امام ابن جریج اور ابن ابی حاتم نے حضرت ابن عباس سے الم حم اور طس کے متعلق روایت کیا کہ انہوں نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے ابن عباس کہتے ہیں المر میں الف سے مراد ذات الٰہی اور لام سے مراد اسم اللہ اور میم سے مراد علم اور را سے مراد رویاء ہے

امام بونی رحمہ اللہ لکھتے ہیں حروف مقطعات قرآن مجید میں بالترتیب یوں وارد ہوئے ہیں

الم. المص. المر. کھیعص. طہ. طس. طسم. یس. حم. حمعسق. ق. ن. ان میں سے بلا

تکرار کل ۱۴ احروف ہے ابو العالیہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کی طرف اشارہ کیا کہ حروف اوائل سورۃ ہی اسم اعظم ہیں یعنی وہ حروف جو سورتوں کے شروع میں آئے ہیں وہی اسم اعظم ہیں اور فرمایا یہی وہ ۱۴ چودہ حروف ہیں جن کو ظاہر و باطن میں اسم اعظم کہا گیا ہے حروف مقطعات میں سے ہر ایک حروف کے معنی اللہ تعالیٰ کسی بندے کو بتادے تو اس سے کرامتیں ظاہر ہونے لگیں

حروف مقطعات بے معنی نہیں

احادیث و آثار کے مطالعے سے یہ بات روز روشن سے زیادہ عیاں ہو جاتی ہیکہ حروف مقطعات قرآنی ہرگز ہرگز بے معنی نہیں بامعنی ہے بلکہ سر آسمانی ہے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں علمائے جفر کے نزدیک اس عالم کے ارکان کے ساتھ حروف کی مناسبت کے بیان میں ایک علیحدہ راستہ ہے اور وہ راستہ ان حروف کی خطی اشکال پر مبنی ہے حاصل کلام یہ کہ حروف ہجا کا اجمالی معنوں کا ہونا اور ان معنوں پر نظر رکھتے ہوئے حقائق کلیہ کے ساتھ ان کی مناسبت کا ہونا ایک ایسا امر ہے کہ اہل کشف و تحقیق اور اہل اشتقاق و تصرف دونوں کے نزدیک مسلم ہے اگر ظاہرین متکلمین اور فقہا اس کا انکار کریں تو وہ کسی گنتی میں نہیں، شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی عبارت ختم ہوئی (تفسیر عزیزی)

حروف مقطعات میں سے الم کی خصوصیت

ویسے تو تمام حروف نورانی بتمام و کمال نور ہی نور ہیں لیکن ان میں تین حروف ایسے ہیں جن کی خاصیت بہت زیادہ ہے اور ان تینوں کے بزرگ و برتر ہونے کیلئے واضح اشارہ موجود ہے کہ انہیں قرآن مقدس کی سب سے بڑی سورت کے شروع میں لایا گیا

امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ اپنی تفسیر میں نقل فرماتے ہیں ابن جریر اور ابن ابی حاتم دونوں نے الم کے بارے میں ابی العالیہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ یہ تین حروف ان انتیس حروف میں سے ہیں جن کے ساتھ زبانوں کا تلفظ قائم ہے یہ تین حروف ایسے ہے کہ جن میں کوئی نا کوئی خدا کے کسی اسم کا مفتاح ہے

پہلا حروف الف وہ خدا کی نعمتوں اور آزمائشوں اور قوموں کی مدتوں کی اور ان کی میعادوں میں بھی ضرور آتا ہے مثلاً الف اسم اللہ کا مفتاح لام خدا کے اسم لطیف کا مفتاح اور میم اس کے اسم مجید کا مفتاح ہے الف سے آلآءُ للہ (خدا کی نعمتیں) لام سے لطف للہ (خدا کی مہربانیاں) اور میم سے مجد اللہ (خدا کی بزرگی) کا آغاز ہوتا ہے اور مدتوں کی مثال الف سے ایک سال لام سے تین سال میم سے ۴۰ سال نکلتے ہیں (تفسیر اتقان)

طٰہٰ بمعنیٰ بدرِ کامل

امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ اپنی تفسیر میں بڑی پیاری بات نقل کرتے ہے کہ طٰہٰ بمعنی بدر (چودھویں شب کا چاند) کے ہیں کیونکہ ط کا عدد ۹ اور ہ کا عدد ۵ ان کا مجموعہ چودہ ۱۴ ہوا اور اس تعداد کامل سے بدر کامل کی طرف اشارہ ہے کیوں کہ چاند چودہ تاریخ کو ماہِ تمام بنتا ہے اسی کو اعلیٰ حضرت امام اہل سنت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے یوں ارشاد فرمایا

کعبے کا بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

مقطعات الر، حم، ن

تفسیر اتقان میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ قول لاجواب نقل کیا گیا ہے کہ الر، حم اور ن اسم الرحمن کے تفریق کئے گئے حروف ہیں راقم السطور فقیر قادری کہتا ہے، راس المفسرین عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ جب اتنی وضاحت کے ساتھ بیان فرمادیں تو اب مزید کوئی الجھن یا حیرانی باقی نہیں رہ جاتی جو ان حروف مقطعات کو اسماء الٰہی تسلیم کرنے میں رکاوٹ بنے اور جب ان کا اسماء الٰہی ہونا متحقق ہو گیا تو لازم ہوا کہ ان ہی اسمائے الٰہی میں اسمِ اعظم بھی موجود ہو

حروف مقطعات قرآنی کی تحقیق میں سولہ اقوال

پہلا قول: یہ ہیکہ یہ حروف اسرار محبت اور انہیں دوسروں سے چھپا کر اپنے حبیب پاک صاحب لولاک علیہ الصلاۃ والسلام کو ان کا پتہ دیا گیا کہتے ہے حروف مقطعات سے خطاب کرنا احباب کی سنت ہے کیونکہ حبیب کا راز جو کہ حبیب کے پاس ہے واجب ہے کہ اس پر رقیب کو اطلاع نا ہو

دوسرا قول: یہ حروف مقطعات سورتوں کے نام ہیں اور اکثر متکلمین کا مذہب یہی رہا ہے

تیسرا قول: یہ ہے کہ یہ حروف اسمائے الٰہیہ ہیں اور یہ قول حضرت ابن عباس اور دیگر منتخب صحابہ کرام رضی اللہ عنہما سے مروی ہے اور امیر المومنین شیر خدا حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم اپنی دعاء میں یوں عرض کرتے یا کہیعص یا حمعسق اغفرلی

چوتھا قول: یہ ہے کہ یہ قرآن پاک کے نام ہیں یہ قول عبد الرزاق نے قتادہ سے نقل کیا اور اسی کو ابن ابی حاتم نے بھی نقل کیا علی ھجاء فی القرآن فھو اسمہ من اسما القرآن

پانچواں قول: یہ ہے کہ ان حروف میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کسی نام پر بطریق اشارہ دلالت کرتا ہے مثلاً الف سے احد اول آخر اور ابدی کا اشارہ ہے اور لام لطیف کا اشارہ اور میم مجید منان کا اشارہ ہے کاف سے کافی حا سے حادی حا سے حکیم عین سے عالم صاد سے صادق کا اشارہ ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان حروف سے صفات مرکبہ کا استنباط کیا مثلاً الم میں انا اللہ اعلم، المص میں انا اللہ اعلم وافضل، الر میں انا للہ اری وغیرہ

اور محمد بن کعب نے صفات افعال کو انہیں حروف سے نکالے ہیں الف الاء اللہ لام لطف الٰہی ہے اور میم اس کی مجد ہے

چھٹا قول: یہ ہے کہ الف اللہ سے لیا گیا لام جبرائیل سے اور میم محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یعنی اللہ نے اس کتاب کو بواسطہ جبرائیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا

ساتواں قول: عبدالعزیز بن یحیٰی نے کہا کہ بچوں کی تعلیم کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے انہیں روز ابجد مقطعہ کی تعلیم دیتے ہیں اس کے بعد مرکبات لکھاتے ہیں تو ان حروف کو مقطعہ لانے میں اسی طرف اشارہ ہے

آٹھواں قول: قطرب نحوی نے کہا کہ جب کفار اس قرآن کو سنتے تھے تو مذاق اڑاتے اور بیہودہ باتیں کرتے تھے چنانچہ قرآن مجید میں فرمایا کہ ان کافروں نے کہا اس قرآن کو مت سنو اور اس میں شور ڈالو لہذا حق تعالیٰ نے ان حروف مقطعات کو اس لئے اتارا کہ تعجب سے سننے لگے اور قرآن پاک کے معنے ان کے دلوں پر وہاں سے اکثر کریں کہ نہیں شعور تک تا ہو

نواں قول: مبرد کہتے ہیں کہ بعض سورتوں کے اوائل میں ان حروف مقطعہ کو لانا کافروں کو ہوش دلانا اور تنبیہ کرنا ہے کہ یہ دیکھوں یہ قرآن پاک ان ہی حروف سے ہے کہ تم بھی اپنے کلام انہیں سے ترتیب دیتے ہو اگر یہ ہمارا کلام نہ ہو تو تم سب اس کے مقابلے سے عاجز کیوں ہو

دسواں قول : ابوالعالیہ کہتے ہیں کہ یہ حروف ابجد کے حساب سے اس امت کے عمدہ انقلابات کے اوقات اور مدتوں کی طرف اشارہ ہے کہ ان میں سے بعض معلوم اور بعض نامعلوم ہیں اس کی تائید میں وہ روایت ہے جو بخاری نے اپنی تاریخ اور ابن جریر نے اپنی تفسیر میں نقل کی ہے (اس کا بیان آئندہ صفحات پر ملاحظہ کیجئے)

گیارھواں قول: یہ ہے کہ حروف ایک کلام کے ختم ہونے اور دوسری کلام کے شروع ہونے پر دلالت کرتے ہیں

بارھواں قول: یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے ان حروف کی قسم اٹھائی ہے فی الواقع یہ حروف ایک شرافت رکھتے ہیں اور اسی شرافت کی وجہ سے قسم کے قابل ٹھہرے یہ حروف ذکر الٰہی کا مادہ ہیں کلام اللہ کی اصل اور بندوں کے نام اس کا خطاب ہیں

تیرواں قول: الف امر سلوک کی ابتدا میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ فرمایا جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر انہوں نے استقامت اختیار کی اور لام اس چیز کی طرف اشارہ ہے جو دوران مجاہدہ حاصل ہوتی ہے چنانچہ فرمایاں جن لوگوں نے مجاہدہ کیا ہم ضرور انہیں اپنی راھوں کی طرف ہدایت دینگے اور ہم اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ بندہ محبت کے مقام میں دائرہ کے مانند گھومتا رہتا ہے اس کی انتہا مین ابتداء ہوتی ہے

چودھواں قول: الف حلق کی جڑ سے ظاہر ہوتا ہے اور لام زبان کی طرف سے جو کہ مخارج کا درمیان ہے اور میم لب سے ظاہر ہوتا ہے جو کہ مخارج کا آخر ہے اس طرف اشارہ ہے کہ بندہ کے کلام کی ابتدا درمیان اور انتہا اللہ تعالی کا ذکر چاہیئے

پندرھواں قول: یہ ہے کہ الف لام تعریف کی علامت ہے اور میم علامتِ جمع گویا فرمایا گیا کہ قرآن پاک کا نزول تمام لوگوں کو آگاہی بخشنے کیلیئے کیا تاکہ حق تعالی کے احکام کو پہچانیں

سولھواں قول: ان حروف کو اوائل میں لانا اعجاز ثابت کرنے کیلیئے ہیں کیونکہ لکھے اور پڑھے بغیر ان حروف کے ناموں کو پہنچانا نہیں جا سکتا، بالکل بے پڑھا جو کسی استاد کے سامنے نا بیٹھا ہو اسے ان حروف کے نام معلوم نہیں ہو سکتے ہاں صرف حروف کے ساتھ بولتا ہے پس جب حضور اکرام صلی اللہ علیہ وسلم بغیر کسی استاد کے لکھے پڑھے ان اسماء وحروف کا ذکر فرمائیں تو یقین حاصل ہوگا کہ آپ نے ان حروف کی وحی کے ذریعہ ہی معلوم کیا ہے، خصوصاً جب گہری نظر سے دیکھا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ ان حروف کو لانے میں اس قدر باریکیوں اور نکات کی رعایت کی گئی ہے کہ ماہر عربی دان کیلیئے بھی ان کی رعایت ممکن نہیں

تیرے آگے یوں ھیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زبان نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

(امام اہل سنت اعلی حضرت علیہ الرحمہ)

حروف مقطعات کا اسمِ اعظم ہونا

گذشتہ صفحات میں آپ پڑھ آئے ہیں کہ حروف مقطعات کا اسماء الہیہ ہونا اکابر صحابہ بالخصوص باب العلم مولائے کائنات حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم اور رأس المفسرین حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے اب جب کہ ان حروف کا اسم الٰہی ہونا اظہر من الشمس ہوگیا تو چند ایسے اقوال نقل کردوں جس سے کہ ان کا اسم اعظم ہونا بھی خود صحابہ کی زبانی ثابت ہوجائے ابن ابی حاتم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ الم خدا کے ناموں میں سے اسم اعظم ہے

تفسیر درمنشور میں ہے امام ابن جریج نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے الم کی تفسیر یہ نقل کی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور امام ابن جریج اور ابن ابی حاتم نے حضرت ابن عباس سے الم حم اور طٰسٓ کے متعلق روایت کیا کہ انہوں نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اطمینان قلب کیلئے ان جید صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اقوال باکمال کافی ہیں اس طرح کے اقوال بکثرت میرے پیش نظر ہیں چونکہ یہ کتاب مختصر ہونے کے ساتھ فن عملیات کی نوع سے ہے اس لئے تمام کو نقل کرنے کی اصلا ضرورت نہیں ہاں اس تعلق سے جو بات سیدی مرشدی امام بونی علیہ الرحمہ نے لکھی وہ نقل کیلئے دیتا ہوں جو کہ اگرچہ مختصر ہے لیکن طالبین اور اہل ذوق کیلئے سامان تسکین دل وجان ہے امام بونی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے علم سے جس قدر چاہے انبیاء و اولیاء کو عطا فرماتا ہے جس کے آثار اس نے عالم غیب میں رکھے ہیں اور اس پر مخلوق میں سے کسی کو مطلع نہیں کیا گیا جب اللہ اپنے کسی بندے کو اس علم کی عزت دینا چاہتا ہے تو پہلے اسے علم لدنی کی تعلیم دیتا ہے جس سے وہ ولایت کے مقام پر پہنچتا ہے اور ان ننانوے اسماء میں سے کسی اسم کے علوم اس پر کھول دیتا ہے جو ظاہرین عالم کو نظر و برھان سے معلوم نہیں ہوسکتے پھر اسمائے باطنیہ کی طرف اس کو متوجہ کراتا ہے جن کو معلوم کرنے کے بعد اشیاء باطنیہ کی تعلیم دیتا ہے جو کہ وہ چودہ حروف ہیں جو قرآن عظیم کی سورتوں کے اوائل میں ہیں پھر ان کے سمجھنے کے

بعد اسم اعظم حضرت خضر علیہ السلام کے ذریعہ تعلیم ہوتا ہے بعض اوقات بطریق الہام بھی اسم اعظم بتایا جاتا ہے اور اولیاء اللہ، میں اس کے حاصل ہونے کے مختلف طریقے ہیں (امام بونی کی تحریر ختم ہوئی) راقم السطور فقیر قادری گدائے چشتی محمد عمران رضوی عفی عنہ عرض کرتا ہے کہ اتنی بات تو عیاں ہوگئی کہ حروف مقطعات قرآنی کا علم خدائے بے نیاز اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اس امت کے اولیاء کو عطاء فرماتا ہے ہاں یہ بات ضرور ہے ہر نیچے درجے والا اپنے اوپر کے درجہ کا متحمل نہیں ہوسکتا کہ خدائے تعالیٰ علیم وخبیر کے علم کا دریا ناپیدا کنار ہے اس سے نہریں انبیاء ورسل علیہما السلام کو عطاء ہوئیں اور ان نہروں سے چھوٹے چھوٹے راجباہ ہر علم وفن کے علماء تک پہنچی اور ان راجباہوں سے عوام الناس کو ان کی استعداد کے مطابق نالیاں پہنچتی ہیں

حم لا ینصرون اور دعائے حزب البحر

حدیث صحیح میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے دوران جہاد فرماتے کہ جب دشمن پر حملہ کرو تو حم لا ینصرون کثرت سے پڑھا کرو (مفہوم) عین مصیبت کی گھڑی میں مومن خدائے بزرگ وبرتر کو اس کے مخصوص نام سے پکارتا ہے اور یہ بات فطرتاً ثابت ہے کہ انسان پر مصیبت وآلام میں جب سب دروازے بند ہوجائیں تو اللہ رب العزت کو اس کے چندہ ناموں سے پکارتا ہے بعض دفعہ تو اسے اس نام کا علم ہوتا ہے اور بعض دفعہ لاشعوری طور پر زبان سے جاری ہوجاتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہر بندے کیلئے الگ الگ اسم اجابت دعا کیلئے مقدر ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مخصوص نوعیت کی مصیبت کیلئے ایک خاص اسم اعظم مقرر ہوتا ہے لہذا اس خاص وقت میں یا اس کے بعد کبھی کبھی اس طرح کی مصیبت میں مبتلا تمام بندوں کیلئے وہ اسم یکساں طور پر اسم اعظم کا کام دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ دعائے حزب البحر شریف جو کہ خاص دفع شر اعداء میں اثر تمام رکھتی ہے، میں حم لا ینصرون کے ساتھ سات مرتبہ حم لائے گئے جس سے شش جہات یعنی دہنے بائیں آگے پیچھے اوپر نیچے کا

حصار مقصود ہوتا ہے جو کہ دشمن اور نا صرف دشمن بلکہ بلائے ناگہانی زمین و آسمانی سے بھی حصار و حفاظت کا ضامن ہے اور لطف یہ کہ قرآن کریم میں بھی حٰمٓ سات سورتوں کے اوائل میں وارد ہوا پھر یہ کہ دعائے حزب البحر شریف خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام شاذلی علیہ الرحمہ کو بطریق منام تعلیم فرمائی اب اوپر جو حدیث میں نے نقل کی اس کو دوبارہ پڑھئے تو پتہ چلے گا کہ ہمارے آقا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح نا صرف صحابہ کو حم لا ینصرون کی تعلیم فرمائی بلکہ صدیاں گزرنے کے بعد اپنی امت کی دستگیری کیلئے امام شاذلی علیہ الرحمہ کو دعائے حزب البحر میں حم لا ینصرون کی کثرت کی ترغیب و تعلیم عطا فرمائی جب سے لیکر آج تک یہ دعا عوام و خواص کے معمولات میں شامل جس کی برکات بے انتہا اور فوائد کثیر ہیں

تم ہو حفیظ و مغیث کیا ہے وہ دشمن خبیث

تم ہو تو پھر خوف کیا تم پہ کروڑوں درود

حروفِ نورانی، حروف نورانی کیوں ہیں

اسے سمجھنے کیلئے آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ حروف ظلمانی کو ظلمانی کیوں کہا گیا چیزیں اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہیں حروف ظلمانی اسی وجہ کر حروف ظلمانی ہیں کیونکہ مقطعات قرآنی میں یہ حروف استعمال نہیں ہوئے وہ یہ ہیں

خ ۔ ت ۔ ب ۔ ج ۔ د ۔ ز ۔ ش ۔ ض ۔ ظ ۔ غ ۔ ف ۔ و ۔ ذ

ان حروف کے علاوہ ۱۴ حروف وہ ہیں جنہیں مقطعات قرآنی میں لایا گیا یہاں عددی مناسبت بھی لطیف تر ہے کہ حروف نورانی بھی چودہ ۱۴ اور مقطعات قرآنی بھی ۱۴ یہ حروف مقطعات قرآنی میں آنے کے سبب نورانی ہوئے اور اس لئے انہیں حروف نورانی کہا جاتا ہے خیر یہ میں نے کوئی ایسی بات نہیں کر دی کہ جس سے بہت بڑا عقدہ حل ہو گیا بلکہ یہ بات مختلف انداز میں آپ کو دوسری کتابوں میں مل جائیگی

حروف نورانی کی ضوفشانی

لیکن اب راقم السطور فقیر قادری گدائے چشتی محمد عمران رضوی کلکتہ بتوفیق خدا حروف نورانی کی ایسی تشریح بیان کریگا جس سے کہ ان کا حروف نورانی ہونا اور اسماء عظام ربانی ہونا بطریق اولیٰ واحسن ظاہرو باہر ہوجائیگا اس کیلئے آپ ہر دو قسم کے حروف کا اجتماعی مطالعہ کریں سب سے پہلے آپ حروف ظلمانی کا بغور مطالعہ کریں آپ کوشش کریں کہ بغیر حروف نورانی کو شامل کئے کوئی اسم الٰہی بن جائے آپ حیرت زدہ ہونگے کہ سوائے ایک اسم کے کوئی اسم بغیر حروف نورانی کو شامل کئے محض حروف ظلمانی کی ترکیب سے نہیں بن رہیں ہیں

ب۔ت۔ث۔ج۔خ۔د۔ذ۔ز۔ض۔ظ۔غ۔ف۔و۔ش

یہ حروف ظلمانی ہیں ان کا اجتماعی مطالعہ کریں اور انہیں آپس میں ملا کر کوئی اسم الٰہی بنانے کی کوشش کریں کوئی اسم نہیں بنے گا سوائے ایک کے لیکن اسی کے برعکس حروف نورانی کو آپس میں جوڑ کوئی ایک اسمائے باری تعالیٰ بن جاتے ہیں

ا۔ح۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ق۔ل۔م۔ن۔ہ۔ی

ان میں سے الف لام ھا کو ملایا تو قطب الاسماء اللہ بن گیا حا اور یا کو ملانے سے حی حا اور قاف ملانے سے حق عین لام اور یا کو ملایا تو علی مقطعات قرآنی کا اسمائے الٰہی ہونا حضرت علی وابن عباس رضی اللہ عنہ سے من آئیں مثلاً کھیعص حمعسق تو ان میں بھی کوئی حروف ظلمانی شامل نہیں علاوہ اس کے ہر ایک اسم الٰہی میں آپ کو ایک یا دو یا تین حروف نورانی ملیں گے کہ بغیر اس کے اسم باری تعالیٰ ترتیب نہیں پاتے اور جیسا کے پچھلے صفحات میں آپ پڑھ آئیں ہیں حروف مقطعات ہی اسم اعظم ہیں تو پتہ چلا کہ ہر ایک اسم الٰہی میں اسم اعظم کے حروف شامل ہیں

اسم الٰہی و اسم اعظم

اسماء الحسنی تمام کے تمام بابرکت معزز ومحترم ہیں لیکن ہر ایک کے بارے میں اسم اعظم ہونے کا قول حدیث وآثار میں نہیں ملتا بلکہ استثنائی طور پر چیدہ چیدہ اسمائے باری تعالیٰ وآیات قرآنی والفاظ دعا کو اسم اعظم کہا گیا یا اس طرف اشارہ کیا گیا مثلاً دعائے یونس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بصراحت اسم اعظم کہا (ترمذی ونسائی) والٰہکم الٰہ واحد الخ اور الم اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم کے بارے میں فرمایا کہ ان دونوں آیتوں میں اسم اعظم ہے اسی طرح حضرت زید بن صامت رضی اللہ کی دعا کو سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اللہ کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب اس سے پکارا جائے تو اجابت کرے اور مانگا جائے عطاء فرمائے (ابن ابی شیبہ وابن حبان وحاکم)

یونہی ابن ماجہ کی روایت کی مطابق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے جب دعا کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں اسم اعظم ہے اسی طرح ابودردا، وابن عباس نے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یارب یارب اسم اعظم ہے بندہ یارب یارب کہتا ہے تو رب عزوجل فرماتا ہے بیشک اے میرے بندے مانگ تجھے دیا جائے گا ایسے ہی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ اسم اعظم اللہ الذی لا الٰہ الا ھو رب العرش العظیم ہے

صحابی رسول ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمن شامی کہتے ہیں اسم اعظم الحی القیوم ہے امام قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمہ نے بعض علماء سے نقل فرمایا اسم اعظم کلمہ توحید ہے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

امام فخر الدین رازی وبعض صوفیائے کرام نے کلمہ ھو کو اسم اعظم بتایا جمہور علماء واجلہ اولیاء کے بالخصوص سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے بعض علماء نے بسم اللہ شریف کو اسم اعظم بتایا اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو یاذالجلال والاکرام کہتے سنا فرمایا تیری دعا قبول ہوئی

بعض علماء نے کہا بدیع السموات والارض یا ذالجلال والا کرام اسم اعظم ہے
ان مستند روایات میں کہیں یہ کہا گیا کہ ان آیات میں اسم اعظم ہے اور کبھی اندرون دعاء اسم اعظم کی نشاندہی کی گئی اور اسم اللہ رب یا ذالجلال ولا کرام الحی القیوم اور اسم ھو اور بسم للہ شریف کو پورا کا پورا اسمِ اعظم گردانا گیا

حروفِ نورانی اسم اعظم سے نکلے ھیں

تفسیر اتقان میں ابن عطیہ کا یہ قول نقل کیا جس اسم الٰہی کے یہ حروف مقطعہ قرآن میں آئے ہیں وہی اسم اسم اعظم ہے (تفسیر اتقان)
اس نہایت خوبصورت روایت سے پتا چلا کہ جن جن اسماء میں یہ حروف ہیں وہ تمام اسم اعظم ہیں اس لحاظ سے اسماء الحسنیٰ سب کے سب اسمائے عظام ہوئے خدا کا کوئی نام ایسا نہیں جو اسم اعظم نہیں

حروف نورانی کی زکات
ماخوذ از حروف مقطعات و اسم اعظم

حروف نورانی کی اس زکات کا اثر ایک سال تک قائم رہتا ہے گو کہ ہر سال تجدید زکات کرنی پڑتی ہے زکات بہ نیت مقطعات قرآنی و حروف نورانی ادا کی جائیگی یہ جاننا چاہیے کہ اگرچہ حروف مقطعات و حروف نورانی ایک ہی ہے لیکن حروف مقطعات اپنی ترکیب اور ترتیب کے لحاظ سے صرف حروف نورانی نہیں رہے بلکہ اسرار قرآنی اور منبع فیوض روحانی بن جاتے ہیں اس وجہ سے تاثیر عمل کے لحاظ سے حروف مقطعات اور حروف نورانی نوع مختلف ٹھہرے زکات میں ہر دو کی نیت سے فائدہ جلیلہ حاصل ہوگا کہ بیک وقت حروف نورانی و حروف مقطعات قرآنی دونوں کی زکات ادا ہو جائیگی۔ پھر عامل حروف نورانی کی منسوبہ لوح اور مختلف اعمال و نقوش و طلسم تیار کر سکتا ہے اور ساتھ ہی حروف مقطعات قرآنی کے نقوش بھی لکھ سکے گا خدائے بزرگ و برتر کے اذن سے ان نقوش و طلسمات و اعمال میں فوری اثر پائیگا

طریقہ زکات

کوئی پرہیز نہیں رزہ رکھیں تو بہت عمدہ پہلی رجب کو بعد نماز فجر تازہ غسل کرے سفید کپڑے زیب تن کرے خوشبو سے اپنے وجود کو معطر کرے کمرہ بخور ولوبان میں بسا دے دو رکعت نفل ادا کرے اس کا ثواب مولائے کائنات حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ لکریم کی بارگاہ میں پیش فرمائے رجال الغیب کو سلام عرض کرکے انہیں بائیں جانب یا پشت پر رکھے اور ۶۹۳ مرتبہ زعفران کی سیاہی سے سفید کاغذ پر

علی صراط حق نمسکہ

ایک نقش میں لکھیں پھر شیرنی پر اس لکھنے کے ثواب کو بھی شامل کرکے فاتحہ دے اور بچوں میں تقسیم کر دیں زکات ادا ہو جائے گی آئندہ ایک سال کیلئے آپ اس کے عامل ہو گئے ادائے زکات سے قبل اجازت ضروری ہے کہ بغیر اجازت کے ہرگز کامیابی نہیں مل سکتی

یہ ایک ایسی زکات ہے جس کی تجدید ہر سال کرنی پڑے گی اور ایک دوسری قسم زکات کی ہے جسے ادا کر دینے سے سال بہ سال زکات کی تکلیف اٹھانی نہیں پڑتی ہے بلکہ عامل زندگی بھر اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اس کا طریقہ انشاء اللہ کسی اور نشست میں تحریر کروں گا

عاملِ حروفِ نورانی سے کیا کام لے سکتا ھے

زکات ادا کرنے کے بعد عامل اپنے صوابدید پر حروف نورانی سے دنیا بھر کے تمام کام لے سکتا ہے اس کے عامل کو نقش و عمل کی ترکیب بطور الہام خود بخود آتے رہتے ہیں بشرطیکہ عامل واقعی معنی میں عامل ہو ہر قسم کے گناہوں سے بچتا ہو یا بالخصوص زبان سے کسی مسلمان کو ایذا نا دیتا ہو حروف نورانی کا عامل مندرجہ ذیل امور میں ان حروف کی قوت وتاثیر سے تصرف کر سکتا ہے

۱۔ جادو سحر جو کہ گندے سفلی اعمال سے کرائے جاتے ہیں اس کی کاٹ میں

۲۔ جادو ٹونے ٹوٹکے، جن شیطان کی اثرات سے حفاظت میں

۳۔ جان و مال واسباب اور کاروباری نقصان سے تحفظ میں

۴۔ دشمنوں کو زیر کرنے اور ان پر ہمیشہ فتح یاب رہنے کے سلسلے میں

۵۔ ہر قسم کی خیر و برکت دکان و مکان کے سلسلے میں

۶۔ گھروں سے شیطانی اثرات کے دفعیہ کے سلسلے میں

۷۔ شیطانی وسوسے اور نمازوں میں کاہلی کے دفعیہ کے سلسلے میں

۸۔ موذی جانوروں سے حفاظت کے سلسلے میں

۹۔ قوتِ حافظہ میں زیادتی کے سلسلے میں

۱۰۔ امراضِ قلب سے شفاء کے سلسلے میں

۱۱۔ گھر دکان مکان محلہ بستی کے حصار و حفاظت کے سلسلہ میں

۱۲۔ تسخیر حکام و افسران کے سلسلے میں

۱۳۔ تفریق و طلاق سے محفوظی کے سلسلہ میں

۱۴۔ دوران سفر دشمنوں کے نرغے سے بچنے کے سلسلے میں حروف نورانی کا عامل خاص طور پر متصرف ہو سکتا ہے اور ہر جائز کاموں میں جو بھی نقش تعویذ یا طلسم بنا کر سائل کو دیگا یا خود استعمال میں رکھے گا تو باذ اللہ ان میں عجیب اثر پائیگا اور خود بھی حیران رہ جائیگا کہ واقعی ان حروف میں رب قدیر نے وہ تاثریں ودیعت کی ہیں کہ عقل ان کا احاطہ نہیں کر سکتیں، ویسے تو حروف نورانی سے ہر قسم کے اعمال و نقوش تیار کئے جا سکتے ہیں لیکن میں نے ۱۴ کے عدد کا لحاظ رکھتے ہوئے محض ۱۴ امور ہی گنائے ظاہر ہے ان چودہ کے ضمن میں چودہ سو امور اور ان کا حل بھی ۱۴ مقطعات قرآنی سے بلاشبہ نکل سکتا ہے عقل مند کو اشارہ کافی ہے

حروف مقطعات کے خواتم سلیمانی

خواتم سلیمانی کی شکل میں حروف مقطعات پہلی بار منظر عام پر لانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں اس سے قبل آپ نے مقطعات قرآنی کو خاتم سلیمانی میں کبھی نہیں دیکھا ہوگا یہ میرے رب کا فضل ہے کہ لوح قضا و قدر کی برکت سے فقیر راقم السطور کو اس کا اشارہ ملا ان خواتم کے خواص واثرات و برکات از حد ہیں بس اتنا سمجھنا چاہیے کہ حروف مقطعات اگر اسم اعظم ہیں تو خاتم سلیمانی علامت اسم اعظم کہ اس خاتم میں کوئی بھی آیت یا اسم بھرا جاتا ہے تو اس آیت یا اسم کو مثل اسم اعظم کے قوی الاثر بنانے کی خاطر بھرا جاتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ خاتم سلیمانی کی شکل علامت اسم اعظم ہے پھر جب اس میں مقطعات قرآنی لایا جائیگا جو بذات خود اسم اعظم ہے تو یہ خواتم کس قدر پر تاثیر بلکہ سریع التاثیر بن جائینگے اس کا اندازہ لگانا کچھ مشکل نہیں، خواتم حروف مقطعات کو لکھنے کیلئے حروف نورانی مقطعات قرآنی کا عامل ہونا ضروری ہے ان خواتم کو کسی بھی سیارے کی شرف میں یا سعد نظر تثلیث وتسدیس میں یا تو چندی جمعرات کو اول ساعت میں تیار کر سکتے ہیں اگر کاغذ پر بنانا ہو تو لازمی ہے کہ زعفران و عنبر سے بنائیں اور قلم شاخ انار کا ہو اور اگر دھات پر کندہ کرنا ہو تو عامل اپنے صوابدید پر دھات کا انتخاب کرے لوح کی تیاری کے بعد اسے خوشبو کی دھونی دے اور دعائے حضرت خضر علیہ السلام ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں

خاتم سلیمانی (الم)

خاصیت: علم لدنی اور معرفت الٰہی کیلئے لکھ کر پاس رکھے اور چینی مٹی کی طشتری پر لکھ کر آب زم زم سے دھوئے اور پی لیا کرے قوت حافظہ کیلئے بچوں کو پلانا مفید ہے

الم ا الم
۲ ۱۲
الم مبدی الم
۳ ۱۳
الم ۱۴ الم

خاتم سلیمانی (المص)

خاصیت: اس خاتم کو شرف شمس یا اوج شمس میں لکھ کر پاس رکھے اور اگر سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے پاس رکھیں تو عمر بھر کیلئے کافی ہو اس کی برکت سے حاکم و افسران اعلیٰ مہربان ہونگے ہر جگہ عزت افزائی ہو گی

المص ا المص
۲ ۱۲
المص حسیب وکیل المص
۳ ۱۳
المص ۱۴ المص

خاتم سلیمانی الرٰ

خاصیت: یہ خاتم بلندی مراتب اور بزرگی حاصل کرنے کیلئے مفید ہے اول ساعت مشتری میں دھات پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے حب وتسخیر کیلئے ساعت زہرہ میں لکھے

الر ا الر
۲ ۱۲
الر وھاب بر الر
۳ ۱۳
الر ۱۴ الر

خاتم سلیمانی کہیعص

خاصیت: محبت کیلئے یہ خاتم زود اثر ہے لکھ کر محبوب کو پلانا چاہیے اگر لوح تیار کرنی ہو تو جمعہ کے دن اول ساعت زہرہ میں ایک طرف خاتم کہیعص دوسری طرف خاتم حمعسق کا ہو یہ خاتم دعا کی قبولیت کے لئے بھی زود اثر ہے ایسا شخص جو مضطرب الحال ہو قسمت کا مارا ہوا ہے اسے خاتم کی ضرورت ہے۔

کہیعص ا کہیعص
۲ ۱۲
کہیعص سمیع کہیعص
۳ ۱۳
کہیعص ۱۴ کہیعص

خاتم سلیمانی حمعسق

خاصیت: اوپر اس کی خاصیت کھیعص کے ساتھ گذری اس کے علاوہ یہ خاتم دشمن کی زبان بندی کیلئے از حد مفید ہے کسی بھی دشمن کی زبان بند کرنے اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے اس خاتم کو بدھ کے دن اول ساعت میں لکھے یا دھات پر کندہ کرے

حمعسق ۱ حمعسق
۲ ۱۲
حمعسق نافع حمیں حمعسق
۳ ۱۳
حمعسق ۱۴ حمعسق

خاتم سلیمانی طہ یس

خاصیت: اس خاتم کو دفع آسیب سحر و آسیب کے لئے تیار کیا جاتا ہے اور اس کی خاصیت بہت زیادہ ہے فتوحات غیبی اور تحفظ کے لئے لاجواب ہے

طہ یس ۱ طہ یس
۲ ۱۲
طہ یس وھاب مجیب طہ یس
۳ ۱۳
طہ یس ۱۴ طہ یس

خاتم سلیمانی (طسم)

خاصیت: یہ خاتم تسخیر خلق اور مقہوری اعداد کیلئے مفید ہے اس کو ساعت شمس میں کندہ کریں یا زعفران سے کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے تو دشمن زیر ہو اور خلائق مسخر ہو

طسم طسم
۱
۲ ۱۲
طسم عزیز طسم
۳ ۱۳
۱۴
طسم طسم

خاتم سلیمانی (طس)

خاصیت: سحر زدہ اس خاتم کو پاس رکھے تو سحر زائل ہو بچہ جو ضدی ہو اس کو یہ خاتم پہنانا یا جائے ضد چھوڑ دیگا اور اگر کسی کا رشتہ نہ ہو تو ایک طرف یہ خاتم اور دوسری طرف خاتم کھیعص بنوا کر پاس رکھے ان شاء اللہ جلد رشتہ طے ہوگا۔

طس طس
۱
۲ ۱۲
طس وھاب ودود ھادی طس
۳ ۱۳
۱۴
طس طس

خاتم سلیمانی (یس)

خاصیت: یہ خاتم نور ایمان ومعرفت حاصل کرنے کیلئے ہے اسے لکھ کر یا دھات میں کندہ کر کے پاس رکھے تو حقائق ومعارف کے دروازے کھل جاتے ہیں کند ذہن کو لکھ کر روزانہ پلایا جائے تو ذہین ہو جائے اور حافظہ قوی ہو جائے کسی کو رنج وغم نے گھیر رکھا ہے اور وہ پریشان میں مبتلا ہے تو اسے دھو کر روز پلایا کرے اور کوئی مناظر یا ایسا شخص جو چاہے کہ دوسروں پر دوران گفتگو غالب رہے وہ اس خاتم کو اپنے پاس رکھے اور دھو کر پیا کرے یہ خاتم خیروبرکت کیلئے بھی نہایت مفید ہے

طہ یس ۱ طہ یس
۲ ۱۲
طہ یس وہاب مجیب طہ یس
۳ ۱۳
طہ یس ۱۴ طہ یس

خاتم سلیمانی (ص)

خاصیت: حروف مقطعہ ص کا خاتم رد سحر ودفع آسیب اور امراض شدیدہ سے شفا کیلئے مفید ہے، ایسا مرض جس نے شدت اختیار کر لی ہو اس سے شفاء کیلئے یہ خاتم استعمال کریں

ص ۱ ص
۲ ۱۲
ص ودود مجیب ص
۳ ۱۳
ص ۱۴ ص

خاتم سلیمانی حٰم

خاصیت: قرآن مقدس میں ۷ سورتوں کے اوائل میں حٰم لایا گیا اور اسی نقطے کے پیش نظر امام شاذلی نے دعائے حزب البحر شریف میں بھی سات حٰم مع اشارات جمع فرمائے جس میں چھ مرتبہ حٰم پڑھ کر جہات ستہ میں دم کیا جاتا ہے اور ساتویں حٰم کو پڑھ کر خود پر دم کرتے ہیں خاتم سلیمانی حٰم ہر قسم کی آسمانی وزمینی آفات، ظاہری و باطنی دشمن، سحر جادو ٹونہ آسیب وشیاطین سے حفاظت کا ضامن ہے

حم ۱ حم
۲ ۱۲
حم احد ودود حم
۳ ۱۳
حم ۱۴ حم

خاتم سلیمانی ق

خاصیت: دشمنوں پر غالب آنے اور دعا کی قبولیت کیلئے حروف مقطعہ ق کا خاتم اپنے پاس رکھیں

ق ۱ ق
۲ ۱۲
ق باسط یا احد ق
۳ ۱۳
ق ۱۴ ق

خاتم سلیمانی (ن)

خاصیت: ترقی علم اور دانائی کیلئے خاتم سلیمانی حروف مقطعہ ن اپنے پاس رکھے

ن ۱ ن

۲ ۱۲

ن ۳۵ ن

۳ ۱۳

ن ۱۴ ن

خاتم سلیمانی (المر)

خاصیت: بحث ومباحثہ یا مقدمہ میں کامیابی اور مغلوبی دشمناں کیلئے خاتم سلیمانی المر اپنے پاس رکھے

المر ۱ المر

۲ ۱۲

المر نور المر

۳ ۱۳

المر ۱۴ المر

خاتم سلیمانی مقطعات قرآنی کی طلسی انگوٹھی

ان ۱۳ خواتم میں سے کسی ایک خاتم کا انتخاب سائل یا ضرورت مند کی ضرورت کے پیش نظر کریں پھر بتائے گے وقت پر عقیق یمنی یا لاجورد پر نقش کریں اور انگوٹھی میں اس طلسی نگینے کو جڑوا کر بروز جمعہ اول ساعت میں سائل کو پہننے کو بتائے اگر بچوں کی حفاظت یا پڑھائی کیلئے بنانا ہو تو نگینے کو انگوٹھی میں جڑوانے کے بجائے لاکٹ بنوالیں تا کہ گلے میں با آسانی ڈالا جا سکے

دعاءِ حروفِ مقطعات

غوثِ صمدانی محبوب سبحانی سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

یہ دعاء سرکارِ غوث اعظم سے منسوب ہے اس کا تبرکا ورد کرنا چاہئے

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاَبِرَّ وَاَکْرِمْ وَاَعِزَّ وَعَظِّمْ وَارْحَمْ عَلَی الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْمَجْدِ الْبَاذِخِ وَالنُّوْرِ الطَّامِحِ وَالْحَقِّ الْوَاضِحِ وَمِیْمِ الْمَمْلَکَۃِ وَحَا الرَّحْمَۃِ وَمِیْمِ الْعِلْمِ وَدَالِ دَلَالَۃِ وَاَلِفِ الْجَبَرُوْتِ وَحَاءِ الرَّحَمُوْتِ وَمِیْمِ الْمَلَکُوْتِ وَدَالِ الْھِدَایَۃِ وَلَامِ الْاَلْطَافِ الْخَفِیَّۃِ وَرَاءِ الرَّاْفَۃِ الْخَفِیَّۃِ وَنُوْنِ الْمِنَنِ الْوَفِیَّۃِ وَعَیْنِ الْعِنَایَۃِ وَکَافِ الْکِفَایَۃِ وَیَاءِ السِّیَادَۃِ وَقَافِ الْقُرْبَۃِ وَطَاءِ السَّلْطَنَۃِ وَھَاءِ الْعُرْوَۃِ وَصَادِ الْعِصْمَۃِ وَعَلٰی اٰلِہٖ جَوَاھِرِ عِلْمِہِ الْعَزِیْزِ وَاَصْحَابِہٖ مَنْ اَصْبَحَ الَّذِیْنَ بِھِمْ فِیْ حِرْزٍ حَرِیْزٍ

نقش حروف نورانی

حروف نورانی کل ۱۴ ہیں اور ان کے اعداد ۶۹۳ ہیں نقش مثلث حروف نورانی کا تحفظات اور نقش مربع حصول برکات کے امور میں استعمال کئے جاتے ہیں عاملین اپنے تجربات کی روشنی میں مختلف مواقع پر لکھتے ہیں

نقش مثلث حروف نورانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش مربع حروف نورانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۱۷۲	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۰
۱۷۵	۱۶۹	۱۶۸	۱۸۰

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۲۸. لوحِ حروفِ نورانی

اس لوح کو رجب کی پہلی تاریخ یا نوچندی جمعرات رجب کے مہینے میں تیار کرنا بہتر ہے اور یہ ہر ماہ نوچندی جمعرات کو بھی تیار کر سکتے ہیں اس لوح کی خاصیت حسب ذیل ہے

بقیہ صفحہ ۴۳

لوح قرآنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

کھیعص		حمعسق	
الم	حم	الر	المر
طس	طسم	یس	ن
المص	ص	قٓ	طٰہٰ

خواص اس کی یہ ہے کہ سحر زدہ کو پلائے تو سحر باطل ہو

مجموعہ حروف نورانی

قرآن حکیم میں رب تبارک وتعالیٰ نے جن حروف کو حروفِ مقطعات میں استعمال فرمایا ہے وہ یہ ہیں

ا۔ل۔م۔ر۔ک۔ہ۔ی۔ع۔ص۔ط۔س۔ق۔ن۔ح

یہ کل ۱۴ حروف ہیں ان حروف کے مختلف کلمات حکماء نے نقل فرمائے ہیں مثلاً

۱۔علی صراط حق نمسکہ

۲۔صح طریقک مع السنتہ

۳۔نص حکیم قاطع سر

یہ تینوں کلمات جامع اور کثیر الفوائد ہیں زکات حروفِ نورانی و مقطعات قرآنی میں مستعمل ہیں عامل کا رجحانِ قلبی جس کلمے کی طرف ہو اسے اختیار کرے راقم الحروف فقیر قادری کا نمبر تین پر عمل رہا ہے

لوح قرآنی

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا لوح قرآنی کے نام سے ایک نقش ہمیشہ گردش کرتا رہتا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ نقش حروف مقطعات کا ہے لیکن میں یہ عرض کردوں کہ اس میں تمام تر حروفِ نورانی نہیں لکھے گئے

لہٰذا بہتر ہوگا کہ لوح قرآنی اگر آپ کو بنانا ہو تو قرآن میں وارد تمام حروفِ مقطعات کو بلا تکرار لکھ لیں لوح قرآنی بن جائیگی اس لوح کا دیکھنا باعثِ خیر و برکت ہے

لوح قرآنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

کھیعص		حمعسق	
الم	حم	الر	المر
طس	طسم	یس	ن
المص	ص	قٓ	طٰہٰ

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

قرآنِ مقدس میں حروفِ مقطعات کی ترکیب

۱۔ الم　سورہ بقرہ

۲۔ الم　سورہ آل عمران

۳۔ المص　سورہ اعراف

۴۔ الر　سورہ یونس

۵۔ الر　سورہ ھود

۶۔ الر　سورہ یوسف

۷۔ المر　سورہ رعد

۸۔ الر　سورہ حجر

۹۔ کھیعص سورہ مریم

۱۰۔ الر سورہ ابراھیم

۱۱۔ طہ سورہ طہ

۱۲۔ طسم سورہ شعراء

۱۳۔ طس سورہ نمل

۱۴۔ طسم سورہ قصص

۱۵۔ الم سورہ عنبکوت

۱۶۔ الم سورہ الروم

۱۷۔ الم سورہ لقمن

۱۸۔ الم سورہ السجدہ

۱۹۔ یس سورہ یس

۲۰۔ ص سورہ ص

۲۱۔ حم سورہ مومن

۲۲۔ حم حم السجدہ

۲۳۔ حم عسق سورہ مو

۲۴۔ حم سورہ زخرف

۲۵۔ حم سورہ دخان

۲۶۔ حم سورہ جاثب

۲۷۔ حم الاحقاق

۲۸۔ ق سورہ ق

۲۹۔ ن سورہ قلم

● مال واسباب کی حفاظت ● ہر مشکل آسان ● تسخیر حکام
● تیر تلوار اسلحہ سے حفاظت ● حفاظت جان ● بچوں کی حفاظت
● حفاظت از سحر جادو ● دفع آسیب وشیاطین

رجب کی خاص تاریخوں میں ہمارے یہاں دھات پر کندہ کیا جاتا ہے

اعمال و نقوش الم

الم یہ حروف مقطعات کا مبداء ہے جملہ حروف مقطعات اسی سے نکلتے ہیں واپس اسی کی طرف پلٹ جاتے ہیں یہ مقطعہ اپنے اندر اسرار کا ایک ناپیدا کنار سمندر رکھتا ہے عارف ان تین حروف اور ان کی ترکیب پر غور کرتا ہے تو اس پر رب ذوالجلال معرفت کا دروازہ کھول دیتا ہے اس مقطعہ کی ریاضت و خدمت کرنے والا ملاء اعلی سے اپنا تعلق پیدا کر لیتا ہے اس کیلئے مختلف علوم کے پیچیدہ مسائل کی گتھیاں سلجھانا آسان ہو جاتا ہے

طریقہ زکات الم

اگر کوئی مرد و عورت الم کا عامل بننا چاہے تو سب سے پہلے اجازت حاصل کرے بغیر اجازت کے کوئی بھی زکات قبولیت کا درجہ نہیں پاتی عامل کا پابند صوم و صلوۃ ہونا لازمی ہے اور دوران زکات دل کو وسوسوں سے خالی رکھے اور اپنی ساری توجہ الم پر مرکوز رکھے
تو چندی آتوار سے شروع کریں بعد نماز فجر ہو سکے تو تازہ غسل کر لے یا تازہ وضو ۷۰۱ مرتبہ الم پڑھنا ہے اور ایک ہی نشست میں پڑھنا ہے عمل شروع کرنے سے قبل اسی وقت یا دو ایک دن پہلے سے ایک موٹے کارڈ بورڈ پر الم جلی قلم سے تحریر کر لیں اور روزانہ پڑھتے وقت نگاہ اسی پر مرکوز رکھے عمل کی مدت ۴۱ دن ہے اس زکات میں کوئی پرہیز نہیں سوائے اس کے کہ عامل مکمل رازداری سے کام لے اور دوران چلہ ہرگز کسی سے اس کا ذکر نا کرے بلکہ بعد اختتام بھی ہر کس و ناکس سے تذکرہ نا کرے ورنہ عمل رخصت ہو جائے گا اس کا عامل الم کا نقش حرفی و عددی مربع و مثلث و خاتم سلیمانی مقطعہ الم ہر کسی کو لکھ کر دے سکتا ہے اور الم سے مریضوں کا علاج اور دم بھی کر سکتا ہے ویسے تو عامل اپنے صوابدید پر جس طرح مناسب سمجھے کام لے سکتا ہے پھر بھی چند طریقے لکھ دیا ہوں

۱-شفا کے امراض کے لئے دم کا طریقہ

الم سے دم کرنے کے لئے مریض کو سامنے بیٹھائے اور ایک مرتبہ مریض کے ماتھے پر الم شہادت کی انگلی سے لکھے اگر مریض غیر محرم ہو تو اشارے سے لکھے پھر ۱۱ مرتبہ الم پڑھ کر دم کرے معمولی مرض تو ایک بار کے دم سے ہی ختم ہو جاتا ہے پھر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کریں اور تاکید کردے کہ بلا ناغہ ۷ دنوں تک پانی صبح و شام پیا کرے اور گلے میں ڈالنے کیلئے یہ نقوش لکھ دے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۲۵	۱۹	۲۷
۲۶	۲۴	۲۱
۲۰	۲۸	۲۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۱۷	بدوح	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۶	۲۱
۱۲	۲۶	حی	۱۵
واحد	۱۴	احد	۲۵

مقطعہ الم کے یہ تینوں نقوش شفاء امراض کیلئے ہیں عامل ہر مریض کے متعلق غور فکر کرے جس پر دل جمے وہی نقش لکھ دے اگر مرض سخت ہو تو ۴۱ نقوش زعفران سے لکھ دے روزانہ پینے کیلئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الم	الم	الم
الم	الم	الم
الم	الم	الم

دفع اثرات کیلئے

معمولی قسم کا اثر جو کہ اکثر عورتوں اور بچوں کو ہو جاتا ہے اس کے لئے ان تینوں نقوش میں سے کوئی ایک نقش کالی سیاہی جو کہ پاک ہو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں مذکورہ بالا طریقے سے دم کریں اس کے ساتھ پانی اور تیل پر ۱۰،۱۰ مرتبہ دم کر دیں کہ تین دن تک استعمال کرے زیادہ سے زیادہ نو دنوں تک دم شدہ پانی پلانا ہے انشاء اللہ صحت ہو گی اگر حالت کچھ اور ہونے لگے تو سمجھ لیں کہ اثر قوی ہے لہٰذا اپنے صوابدید پر دوسرے نقوش بھی استعمال کرائے

قوت فظ و ترقی علم کیلئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۱۲۱	۱۲۴	۱۲۷	باقی
۱۲۶	جامع	۱۲۰	۱۲۵
۱۱۵	لطیف	۱۲۲	۱۱۹
۱۲۳	۱۱۸	قوی	۱۲۸

نو چندی بدھ کو پہلی ساعت میں اس نقش کو زعفران سے لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حروف مقطعات اور سبعہ سیارگان

زحل ۔ الم، الص، الر

مشتری ۔ الر، الر، الر، الر

مریخ ۔ کھیعص، طہ

شمس ۔ طس، طسم

زہرہ ۔ یس، ص

عطارد ۔ حم، حم عسق

قمر ۔ ق، ن

کشائش رزق کے لئے کھیعص کا عمل

اگر کوئی چاہے کہ اس کے کاروبار میں ترقی ہو دکان میں گراہک آئیں اور گھر میں خیر و برکت ہو تو اس طریقے سے ہر ماہ دس دن یہ عمل کر لیا کرے پہلے دن ک کے مطابق ۲۰ مرتبہ دوسرے دن ہ کے مطابق ۵ مرتبہ تیسرے دن ی کے مطابق ۱۰ مرتبہ چوتھے دن عین کے مطابق ۷۰ مرتبہ پانچویں دن ص کے مطابق ۹۰ مرتبہ چھٹے دن ح کے مطابق ۸ مرتبہ ساتویں دن م کے مطابق ۴۰ مرتبہ آٹھویں دن ع کے مطابق ۷۰ مرتبہ نویں دن س کے مطابق ۶۰ مرتبہ دسویں دن ق کے مطابق ۱۰۰ مرتبہ اس آیت کو پڑھ لیا کریں وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیبت ما رزقنکم

ان شاء اللہ خیر و برکت کا سلسلہ جاری ہوگا اور نقش اس آیت کا اپنے دکان یا مکان میں آویزاں کرے

ناسوتی تصرفات بذریعہ آیاتِ مقطعات

قرآنِ مقدس میں مقطعات قرآنی کی تکرار سے یہ نا سمجھنا چاہئے کہ ہر جگہ یہ ایک ہی معنی میں لائے گئے ہیں، نہیں بلکہ اہل کشف و علماء باطن کے نزدیک ہر ایک سورت کے مقطعات کا معنی اور اس کی خاصیت جدا ہے مثلاً سورہ بقرہ میں جو الم ہے اس کا معنی اور اس کی خاصیت سورہ آل عمران کے الم سے جدا ہے اسی طرح دیگر مقطعات قرآنی کو قیاس کرنا چاہئے۔

فقیر قادری یہاں ہر ایک مقطعہ کا نقش مع آیات اور اس کی ریاضت کا مکمل طریقہ نقل کرے گا، ان میں سے کسی بھی آیت اور نقش کا عامل بننے کے لئے اپنے مرشد سے اجازت لینا ضروری ہے ان آیات کا عامل عالم ناسوت میں تصرف کرسکتا ہے اور مریض و حاجتمند خواہ کتنے ہی فاصلے پر ہو سب کو یکساں فیض پہنچا سکتا ہے

آیتِ مقطعہ الم سورۃ البقرہ

الم ذالك الكتب لا ريب فيه هدى للمتقين

بسم الله الرحمن الرحيم

جبرائيل عليه السلام

الم	ذالك الكتب	لاريب فيه	هدى للمتقين
۳۳۹	۶۷۸	۷۲	۱۲۰۲
۶۷۷	۳۳۶	۱۲۰۵	۷۳
۱۲۰۴	۷۴	۶۷۶	۳۳۷

عزرائيل عليه السلام

ميكائيل عليه السلام

نقش مقطعہ الم سورۃ البقرہ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- سحر جادو سفلی کا صفایا
- امراضِ روحانی وجسمانی سے شفاء
- غربت وتنگ دستی کا خاتمہ
- یقینِ کامل کا حصول
- دولتِ تقویٰ وپرہیزگاری

طریقہ زکات وریاضت

اس آیت مقطعاتِ قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار دو سو اکانوے مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرا لیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا فقرو فاقہ کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا ان شاء اللہ، اور عامل بننے کے بعد سحر زدہ اور بیماری والے کو ایک سو گیارہ مرتبہ پانی میں دم کرے تو شفاء ہو اور مریض اگر دور ہو تو جب بھی فائدہ پہنچے اور نقش جس مقصد کے لئے لکھ کر دیگا باذن اللہ موثر پائے گا

آیتِ مقطعہ الم سورۃ آلِ عمران

الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحی القیوم	الا ھو	اللہ لا الہ	الم
۱۳۲	۷۲	۲۳۵	۴۴
۷۳	۱۳۵	۴۱	۲۳۴
۴۲	۲۳۳	۷۴	۱۳۴

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

[illegible]

نقشِ مقطعہ الم سورۃ آلِ عمران مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- یہ آیت اسمِ اعظم ہے
- استقرار و حفاظتِ حمل میں مفید
- دعاء کی قبولیت کا ضامن
- تصرفاتِ باطنی کا حصول
- کشف القلوب و ارواح و قبور

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لیے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو چار سو تراسی مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا ہر جائز دعاء قبول ہوگی ان شاء اللہ اور عامل بننے کے بعد اس کا نقش جس مقصد کے لیے لکھ کر دیگا باذن اللہ موثر پائے گا اور کسی مقصد کے لئے چار سو تیراسی مرتبہ پڑھ کر دعا کرے گا تو دعاء قبول ہوگی

آیتِ مقطعہ المص سورۃ الاعراف

المص کتب انزل الیك فلا یکن فی صدرك حرج منه لتنذر به وذکری للمومنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

(دائیں جانب: عزرائیل علیہ السلام — بائیں جانب: میکائیل علیہ السلام — اوپر کونوں میں: قویٰ، الحق)

المص کتب انزل الیك	فلا یکن فی صدرك	حرج منه لتنذر به	وذکری للمومنین
۱۶۹۴	۱۱۹۱	۷۳۳	۵۹۴
۱۱۹۰	۱۶۹۱	۵۹۷	۷۳۴
۵۹۶	۷۳۵	۱۱۸۹	۱۶۹۲

اسرافیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ المص سورۃ اعراف مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حاضراتِ ارواح
- تسخیرِ خلائق
- استحاضہ کے مرض سے شفاء
- حیض کی بے اعتدالی کا حل
- مردانہ امراض سے شفاء

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعاتِ قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو چار ہزار دو سو بارہ مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے ، آخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا تسخیر کی دولت حاصل رہے گی عامل بننے کے بعد جس حاجتمند کو نقش لکھ کر دے گا باذن اللہ موثر پائے گا امراضِ زنانہ و مردانہ کے لئے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دے اور نقش گلے میں ڈلوائے

آیتِ مقطعہ الر سورہ یونس

الر تلك ایت الکتب الحکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

الحکیم	الکتب	تلك ایت	الر
۸۶۰	۲۳۲	۱۰۸	۴۵۴
۲۳۳	۸۶۳	۴۵۱	۱۰۷
۴۵۲	۱۰۶	۲۳۴	۸۶۲

[illegible]

نقشِ مقطعہ الر سورۃ یونس مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دشمنوں پر غالب آنا
- آسیبی اثرات سے نجات
- حکام کا مہربان ہونا
- پوشیدہ امراض سے شفاء
- نظرِ بد اور حسد سے تحفظ

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار چھ سو چون مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کر لیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا تسخیر حکام وغلبہ بر دشمناں ہوگا عامل بننے کے بعد دشمنوں پر فتح یابی اور مقہوری کے لئے جسے اس کا نقش لکھ کر دیا جائے گا باذن اللہ موثر ہوگا امراض کے لئے پانی اور شکر پر ایک سو گیارہ مرتبہ اول آخر درود تاج پڑھ کر دیا جائے اور نقش گلے میں ڈلوائیں۔

آیتِ مقطعہ الر سورۃ ہود

الر کتٰب احکمت ایٰتہ ثم فصلت من لدن حکیم خبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام (دائیں جانب) — میکائیل علیہ السلام (بائیں جانب) — الحی

الر کتٰب احکمت	ایٰتہ ثم فصلت	من لدن	حکیم خبیر
۱۷۵	۸۸۹	۱۱۲۳	۱۵۵۵
۸۸۸	۱۷۲	۱۵۵۸	۱۱۲۴
۱۵۵۶	۱۱۲۵	۸۸۶	۱۷۳

نقشِ مقطعہ الرسورۃ هود مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ھے

- علم وحکمت
- کشف القلوب
- علاج رنج وغم
- نصرت براعداء
- غرقابی سے محفوظی

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعاتِ قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو تین ہزار سات سو یالیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا ہر غم اور پریشانی سے محفوظ رہینگے اور زبان سے علم وحکمت کی باتیں جاری ہونگی، عامل بننے کے بعد اس کا نقش جس کسی کو لکھ کر دینگے وہ کامیاب ہوگا سب کام بن جائینگے، ڈپریشن کا علاج کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے سات روز پلائے اور نقش گلے میں ڈلوائے

آیتِ مقطعہ الر سورۃ یوسف

الر تلک آیت الکتب المبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

الر	تلک آیت	الکتب	المبین
۳۵۳	۱۳۲	۲۳۲	۸۶۰
۱۳۱	۳۵۱	۸۶۳	۲۳۳
۸۶۲	۲۳۳	۱۳۰	۳۵۲

میکائیل علیہ السلام

نقش مقطعہ الر سورۃ یوسف مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حب و تسخیرِ خلق
- قید سے رہائی
- امراض چشم سے شفا
- اجابت دعا
- نزدیکی حکام

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار چھ سو اٹہتر مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا کسی قسم کے قحط میں مبتلاء نہیں ہونگے حکام کے نزدیک معزز رہینگے، اور عامل بننے کے بعد جس کسی کو اس کا نقش لکھ کر دیا جائے گا فوری تاثیر دیکھے گا شفاء امراض کے لئے پانی پر اول آخر درود تاج کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دیا جائے اور نقش گلے میں ڈلوائے

آیتِ مقطعہ المر سورۃ الرعد

المر تلك آيت الكتب والذى انزل اليك من ربك الحق ولكن اكثر الناس لا يومنون

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

المر تلك آيت الكتب	والذى انزل اليك	اليك من ربك الحق ولكن	ولكن اكثر الناس لا يومنون
۶۱۹	۱۱۶۱	۱۵۳۶	۸۹۵
۱۱۶۰	۶۱۶	۸۹۹	۱۵۳۷
۸۹۷	۱۵۳۸	۱۱۵۹	۶۱۷

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

[illegible]

نقشِ مقطعہ المرٰ سورہ الرعد مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- ظالم حکمران کی معزولی
- اولادِ نرینہ کا حصول
- بہرے پن کا علاج
- شفائے امراضِ اطفال
- طلب ھدایت

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعاتِ قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو چار ہزار دو سو اکیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک یہ نقش پاس رہے گا ظالم حکومت کے حکام کچھ نہیں بگاڑ سکینگے اور ہر دعا قبول ہوگی نا اہل کی نا اہلی سے محفوظ رہینگے، شفاء امراض کے لئے پانی پر اول آخر درود تاج کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دیا جائے اور نقش گلے میں ڈلوائے

آیتِ مقطعہ الر سورۃ ابراہیم

الر کتب انزلنه الیک لتخرج الناس من الظلمت الی النور باذن ربهم الی صراط العزیز الحمید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحی — قیوم

الر کتب انزلنه الیک	الیک لتخرج الناس من الظلمت	الی النور باذن ربهم	الی صراط العزیز الحمید
۱۳۲۹	۵۵۸	۸۵۸	۲۹۲۶
۵۵۷	۱۳۲۶	۲۹۲۹	۸۵۹
۲۹۲۸	۸۶۰	۵۵۲	۱۳۲۷

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

[illegible]

نقش مقطعہ الر سورۃ ابراہیم مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دفعیہ آفات و بلیات
- لاعلاج امراض سے شفاء
- نافرمان اولاد کا تابع ہونا
- دکان و مکان کی حفاظت
- کینسر کا روحانی علاج

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو پانچ ہزار چھ سو اکہتر مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا ہر قسم کے موذی امراض سے حفاظت رہے گی اولاد کبھی نافرمانی نہیں ہونگے، شفاء امراض کے لئے پانی پر اول آخر درود تاج کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دیا جائے اور نقش گلے میں ڈلوائے۔

آیتِ مقطعہ الر سورۃ الحجر

الر تلک آیت الکتب و قرآن مبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق

الر	تلک آیت	الکتب	و قرآن مبین
۳۵۴	۳۵۸	۲۳۲	۸۶۰
۳۵۷	۳۵۱	۸۶۳	۲۳۳
۸۶۲	۲۳۴	۳۵۶	۳۵۲

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

نقش مقطعہ الرسورۃ الحجر مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- مقبول عام ہونے کے لئے
- جان ومال کی حفاظت
- حصولِ مراد کے لئے
- تجارت میں منافع ہو
- حفاظتِ حمل لے لئے

طریقہ زکات وریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لیے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار چار مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی /تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا تسخیر خلق و قبولیت عامہ کی دولت حاصل رہے گی شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درود تاج کے پانی پر دم کر کے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ کھیعص سورۃ مریم

کٓھٰیٰعٓصٓ ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

کٓھٰیٰعٓصٓ	ذکر رحمت	ربک	عبدہ ذکریا
۲۲۳	۱۰۱۱	۱۹۶	۱۵۶۷
۱۰۱۰	۲۲۰	۱۵۷۰	۱۹۷
۱۵۶۹	۱۹۸	۱۰۰۹	۲۲۱

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

نقش مقطعہ کٓھٰیٰعٓصٓ سورۃ مریم مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حصولِ غنا کے واسطے
- حصولِ اولاد نرینہ
- بانجھ پن کا علاج
- مرگی کا مرض ختم ہو جائے
- کھیت کھلیان، باغات میں برکت

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار نوسو ستانوے ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یا آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا مال و زر میں اضافہ ہوتا رہے گا، شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درود تاج کے پانی پر دم کر کے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ طٰہٰ سورۃ طٰہٰ

طٰہٰ ما انزلنا علیك القرآن لتشقیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

طٰہٰ	ما انزلنا	علیك القرآن	لتشقیٰ
۵۱۳	۸۳۹	۱۵	۱۷۹
۸۳۸	۵۱۰	۱۸۲	۱۶
۱۸۱	۱۷	۸۳۷	۵۱۱

میکائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ طٰہٰ سورۃ طٰہٰ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- شادی کی رکاوٹ دور ہو
- قوت حافظہ و تیزی ذہن
- حاسدین ذلیل و خوار ہوں
- ترقی علم و معرفت
- ردسحر الوسواس

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار پانچ سو چھیالیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا حاسدین و معاندین کی شرارت سے محفوظ رہینگے اور بات چیت میں ہر کسی پر غالب رہینگے ان شاءاللہ شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درود تاج کے پانی پر دم کر کے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ طسم سورۃ الشعراء

طسم تلك آيت الكتب المبين

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحق — نور

طسم	تلك آيت	الكتب	المبين
۴۵۴	۱۳۲	۱۱۰	۸۶۰
۱۳۱	۴۵۱	۸۶۳	۱۱۱
۸۶۲	۱۱۲	۱۳۰	۴۵۲

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

[illegible]

نقشِ مقطعہ طسم سورۃ الشعراء مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دفینہ وخزینہ کا حصول
- جانور کاٹے اور زہر سے شفاء
- پاگل پن کا علاج
- سفر میں حفاظت وکامیابی
- صدق وصفا کا حصول

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار پانچ سو چھپن مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا صدق وصفا کی دولت حاصل رہے گی لوگوں میں صدیق مشہور ہوگا شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درود تاج کے پانی پر دم کرکے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

ایتِ مقطعہ طس سورۃ النمل

طس تلك آيت القرآن و كتاب مبين

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

توریت — عزرائیل علیہ السلام

الحق — میکائیل علیہ السلام

طس	تلك آيت	القرآن	و كتاب مبين
۳۸۳	۵۳۰	۷۰	۸۶۰
۵۲۹	۳۸۰	۸۶۳	۷۱
۸۶۲	۷۲	۵۲۸	۳۸۱

اسرافیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ طٰس مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- قرب سلاطین وامراء
- حاجت براری کے لئے
- سانپ بچھوؤں سے حفاظت
- زوالِ نعمت سے محفوظی
- حفظِ قرآن الکریم

طریقہ زکات وریاضت

اس آیتِ مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار آٹھ سو تینتالیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا ہر قسم کے نعمت کے زوال سے محفوظ رہینگے اور امراء حکام کا قرب حاصل رہے گا اور امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درود تاج کے پانی پر دم کرکے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ طسم سورۃ قصص

طسم تلك آيت الكتب المبين

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام (دائیں جانب) — میکائیل علیہ السلام (بائیں جانب)

المبین	الکتب	تلک آیت	طسم
۸۶۰	۱۱۰	۱۳۲	۴۵۴
۱۱۱	۸۶۳	۴۵۱	۱۳۱
۴۵۲	۱۳۰	۱۱۲	۸۶۲

[illegible]

نقش مقطعہ طسم سورۃ قصص مع آیت کی مختصر خاصیت

- شفائے بیماراں
- مفرور کا واپس آنا
- کسی کو جھوٹی گواہی سے روکنا
- اولادِ نرینہ کا حصول
- شیطانی وساوس دفع ہو جائیں

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعاتِ قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار پانچ سو چھپن مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا شیطانی واوہج سے بچے رہینگے اور کسی بدگوئی بدگوئی سے آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا ان شاء اللہ شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درود تاج کے پانی پر دم کر کے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیت مقطعہ الم سورۃ العنکبوت

الم احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الم احسب الناس	ان یترکوا ان یقولوا	آمنا وھم	لا یفتنون
۱۴۴	۶۲۶	۲۸۵	۸۹۱
۶۲۵	۱۳۱	۸۹۴	۲۸۶
۸۹۳	۲۸۷	۶۲۴	۱۴۲

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ الم سورۃ العنکبوت مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دشمنوں کو منتشر کرنا
- دلجمعی وثبات قدمی
- محبتِ زوجین
- فراخی رزق
- حج وعمرہ کی سعادت

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار نو سو چھیالیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا رزق کشادہ ہوگا، عمرہ وحج سے مشرف ہوگا اور دشمن ذلیل وخوار ہونگے ان شاء اللہ شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درودِ تاج کے پانی پر دم کر کے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ الم سورۃ الروم

الم غلبت الروم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

عزرائیل علیہ السلام (دائیں) — میکائیل علیہ السلام (بائیں)

۱۳۳۵	۲۷۱	۷۴
الم	غلبت	الروم
۲۷۴	۷۷	۱۳۳۱

الملك — وله

[illegible]

نقشِ مقطعہ الم سورۃ الروم مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دشمنوں کی کثیر جماعت پر فتح پانا
- دشمنوں کی تباہی کے لئے
- محبتِ زوجین کے لئے
- لاعلاج مرض کا علاج
- فوت شدہ وظائف کی تلافی

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار سات سواسی مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قرات سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قرات شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا دشمنوں پر غالب رہینگے، ہر محاذ پر فتح قدم چومے گے، اگر کوئی وظیفہ فوت ہو جائے تو اس لوح کی برکت سے وظیفہ کی تاثیر ختم نا ہوگی ان شاء اللہ شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درود تاج کے پانی پر دم کرکے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیت مقطعہ الم سوۃ لقمن

الم تلک آیت الکتب الحکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحی — قوی

الحکیم	الکتب	تلک آیت	الم
٨٦٠	٤٢	١٠٨	٣٥٣
٤٣	٨٦٣	٣٥١	١٠٤
٣٥٢	١٠٦	٤٣	٨٦٢

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

[illegible]

نقشِ مقطعہ الم سورۃ لقمٰن مع آیت کی مختصر خاصیت

- ہر قسم کی بیماری کا علاج
- علم وحکمت کا حصول
- کند ذہنی کا علاج
- فراخیِ رزق
- سمندری سفر میں حفاظت

طریقہ زکات وریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار چار سو چورانوے مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا رزق کشادہ ہوگا، علم وحکمت کی باتیں زبان سے جاری ہونگی اور مہلک امراض سے بچے رہینگے ان شاء اللہ شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درود تاج کے پانی پر دم کر کے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ الم سورۃ السجدہ

الم تنزیل الکتب لا ریب فیه من رب العلمین

بسم الله الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

الم	تنزیل الکتب	لا ریب فیه	من رب العلمین
۳۳۹	۵۲۲	۷۲	۹۴۹
۵۲۱	۳۳۶	۹۵۲	۷۳
۹۵۱	۷۴	۵۲۰	۳۳۷

میکائیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ الم سوۃ السجدہ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- بانجھ پن کا علاج
- نعمتِ خداوندی کا حصول
- جذام کے مرض سے شفاء
- جلدی امراض سے شفاء
- حصولِ ہدایت وتقویٰ

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار آٹھ سو بیاسی مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا نعمت جو خدا نے عطا کی ہے زائل نا ہوگی ہر مہلک مرض سے بچے رہینگے، شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ اول آخر درود تاج پڑھ کر پانی میں دم کرے اور نقش مریض کے گلے میں ڈالے

آیت مقطعہ یس سورۃ یس

یس والقران الحکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحی — قیوم

٣٨٩	٦٨	١١٠
الحکیم	والقرآن	یس
٦٩	١١١	٣٨٧

میکائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ یٰس سورۃ یٰس مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- علم وحکمت وحلِ مشکلات
- روزی کا کشادہ ہونا
- لاعلاج بیماریوں کا علاج
- تشخیصِ مرض کا ملکہ پیدا ہو
- دشمن بال بیکا نا کر سکینگے

طریقہ زکات وریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو پانچ سو مرتبہ مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قرات سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قرات شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پتر سے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا علم و حکمت سے دل منور ہوگا، روزی کشادہ ہوگی دشمن گالب نا آسکینگے، اور تشخیص مرض میں آسانی ہوگی عامل اور مریض دونوں کے لئے، شفائے امراض ک لئے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ اور تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ ص سورۃ ص

ص والقرآن ذی الذ کر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحق — میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۳۸۹	۸۸	۱۶۶۲
ذی الذ کر	والقرآن	ص
۸۹	۱۶۶۳	۳۸۷

آیتِ مقطعہ ص سورۃ ص مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دوا اپنا اثر دکھائے
- مقدمات میں کامیابی کے لئے
- مقبولِ خلائق ہونے کے لئے
- نظرِ بد اور حسد سے محافظت
- الفت ومحبت پیدا کرنے کے لئے

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار ایک سو اکتالیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا ہر قسم کے جادو ٹونے سے حفاظت رہے گی، لوگ عزت و وقار کی نگاہ سے دیکھیں گے، تسخیر خلق ہوا کرے گی ان شاء اللہ، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ، اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ حم سورۃ المومن

حم تنزیل الکتب من اللہ العزیز العلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحق — میکائیل علیہ السلام

قوله — عزرائیل علیہ السلام

العلیم	العزیز	من اللہ	حم تنزیل الکتب
١٥٥	٩٩٩	١٨٠	١٢٦
١٠٠٠	١٥٨	١٢٣	١٧٩
١٢٤	١٧٨	١٠٠١	١٥٧

آیتِ مقطعہ حٰم سورۃ المومن مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- گھر سے جادو زائل کرنا
- آپسی جھگڑوں کا خاتمہ
- نحوست و بے برکتی ختم ہو
- توبہ واستغفار کی توفیق ملے
- شیاطین و دشمن سے محفوظی

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیتِ مقطعاتِ قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار چار سو ساٹھ مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درودِ تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا شیاطین اور دشمنوں کی ہر زدوسرائی سے محفوظ رہینگے اور زندگی پاکیزگی کے ساتھ گذرے گی، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ، اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ حم سورۃ حم السجدہ

حمٓ تنزیل من الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق — ولہ — الملک

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

حمٓ	تنزیل من	الرحمن	الرحیم
۳۳۰	۲۸۸	۳۹	۵۸۶
۲۸۷	۳۲۷	۵۸۹	۵۰
۵۸۸	۵۱	۲۸۶	۳۲۸

[illegible]

آیتِ مقطعہ حم سورۃ حم السجدہ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حکام مہربان ہوں
- اپنی بات منوانا
- عارضہ معدہ ختم ہو
- کھجلی کی بیماری سے شفاء
- عوارضِ چشم سے شفاء

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار دو سو تریپن مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا حکام مسخر رہینگے ہر کوئی بات ماننے پر مجبور ہوگا، عوارض معدہ و چشم سے محفوظ رہے گی، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ، اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ حمعسق سورۃ الشوریٰ

حمعسق کذلک یوحی الیک و الی الذین من قبلک اللہ العزیز الحکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

حمعسق	کذلک یوحی الیک	والی الذین من قبلک	اللہ العزیز الحکیم
۱۰۸۱	۲۹۹	۲۷۹	۸۶۵
۲۹۸	۱۰۷۸	۸۶۸	۲۸۰
۸۶۷	۲۸۱	۲۹۷	۱۰۷۹

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

آیتِ مقطعہ حمعسق سورۃ الشوریٰ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حکامِ اعلیٰ کی قربت و تسخیر
- سرکاری دفتروں سے کام نکلوانا
- تسخیرِ خلائق
- دشمنوں کی زبان بندی
- دشمنوں پر غالب آنا

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیتِ مقطعاتِ قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار پانچ سو چھبیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا بڑے سے بڑا حاکم مسخر ہوگا، دشمنوں پر غلبہ رہے گا، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ، اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ حم سورۃ دخان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولک — الحق

عزرائیل علیہ السلام (right side) — میکائیل علیہ السلام (left side)

صمد	۴۶	۴۶۰
حم	والکتب	المبین
۴۵۸	۱۳۵	۴۷

اسرافیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ حم سورۃ دخان مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حل مشکلات
- مخلوق مسخر ہو
- غم سے نجات
- پیچس کا عارضہ ختم ہو
- دلی مراد بر آئے

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو چھ سو چالیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا ہر مشکل غیب سے آسان ہوتی رہے گی، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ، اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ حم سورۃ الجاثیہ

حم تنزیل الکتب من اللہ العزیز الحکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

(دائیں: عزرائیل علیہ السلام — بائیں: میکائیل علیہ السلام — اوپر کونے: فعول، الحق — نیچے کونے: ۱۱۱ ، ۹۹۰)

الحکیم	العزیز	من اللہ	حم تنزیل الکتب
۱۵۵	۹۹۹	۱۰۸	۱۲۶
۱۰۰۰	۵۸	۱۲۳	۱۰۷
۱۲۴	۱۰۶	۱۰۰۱	۱۵۷۱

۱۳۸۵ ۱۳۹۰ ۱۳۷۱

نقشِ مقطعہ حمٓ سورۃ الجاثیہ کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دکان کی ترقی
- آفات وبلیات سے حفاظت
- خیروبرکت کا نزول
- بدگویوں کی زبانیں بند ہو
- خاتمہ بالخیر ہو

طریقہ زکات وریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار آٹھ سو دو مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا کاروبار میں ترقی ہوگی، دشمنوں کی زبانیں بند ہونگی، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ، اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ حم سورۃ احقاف

حم تنزیل الکتب من اللہ العزیز الحکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق
قولہ

میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

الحکیم	العزیز	من اللہ	حم تنزیل الکتب
۱۵۵	۹۹۹	۱۰۸	۱۲۶
۱۰۰۰	۵۸	۱۲۳	۱۰۷
۱۲۴	۱۰۶	۱۰۰۱	۱۵۷۱

نقشِ مقطعہ حم سورۃ احقاف کی مختصر خاصیت یہ ہے

- مخفی امور پر اطلاع پانا
- غیر مرئی مخلوقات سے رابطہ
- جن شیاطین سے حفاظت
- آسیب زدہ کا علاج
- روحانی بیماری سے شفاء

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار آٹھ سو دو مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا امور غیبی پر بذریعہ خواب والہام مطلع ہوگا اور کوئی جن یا شیطان ایذا نہ دے سکے گا، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ، اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ ق سورہ ق

ق والقرآن المجید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحق

۳۸۹	۹۸	۸۹
المجید	والقرآن	ق
۹۹	۹۰	۳۸۷

میکائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

اسرافیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ ق سورۃ ق مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- ہر مشکل آسان ہو
- دشمنوں کی مغلوبی
- امراض چشم کا علاج
- امراضِ شکم سے شفاء
- امراضِ اطفال میں کارگر

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو پانچ سو چھبتر مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا، ہر مشکل غیب سے آسان ہوتی رہے گی اور دشمن مغلوب رہینگے ان شاء اللہ، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ، اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ ن سورۃ القلم

ن والقلم وما یسطرون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

۳۸۳	۴۸	۲۰۸
ن	والقلم	ومایسطرون
۲۰۶	۳۸۳	۴۹

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقشِ مقطعہ ن سورۃ والقلم مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- امتحان میں نمایا کامیابی
- علم وآگہی کا حصول
- حاسد و بدگو ذلیل ورسوا ہو
- محبتِ زوجین
- انکشافِ احوالِ واقعی

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو پانچ سو چھبتر مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھلیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے واخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی / تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا کسی بھی امتحان میں فیل نہیں ہوگا اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے ذلیل و رسوا ہو کر ینگے، شفائے امراض کے واسطے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کے دم کیا جائے اول آخر درود تاج ایک مرتبہ۔ اور نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

حروفِ مقطعات کے متفرق اعمال

علوِ مرتبت کے واسطے اس نقش کو شرفِ آفتاب میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مخلوق میں نمایا مقام حاصل ہو

نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام (بائیں جانب) — عزرائیل علیہ السلام (دائیں جانب)

ص	م	ل	ا
ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ل	ا	ص	م

[illegible]

محبت اور قبول عام کے لیے حمعسق کا یہ حرفی نقش مشہور ہے امام بونی علیہ الرحمۃ نے اس کی بڑی تعریف فرمائی ہے شرف زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

ك	ه	ی	ع	ص
ع	ص	ك	ه	ی
ه	ی	ع	ص	ك
ص	ك	ه	ی	ع
ی	ع	ص	ك	ه

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — ولہ

[illegible]

زبان بندی کے واسطے حمعسق کا نقش کارگر ہے جس کی زبان بندی مقصود ہو اس کے نام کے ساتھ لکھ کر دبا دیں نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

ح	م	ع	س	ق
٦١	١٠١	٩	٣٦	٧١
٣٧	٦٧	٦٢	١٠٢	١٠
١٠٣	١١	٣٨	٦٨	٥٨
٦٩	٥٩	٩٩	١٢	٣٩

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — ولہ

[illegible]

فتوحاتِ غیبی اور تحفظ کے واسطے اس نقش کو شرف آفتاب میں لکھ لیا جائے امام یافعی علیہ الرحمۃ نے اس کی بڑی تعریف فرمائی ہے نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طا طا طا طا طا طا طا
ھا ھا ھا ھا ھا ھا ھا

تسخیرِ خلائق کے واسطے اگر عقیق یمنی پر طلسم کو کندہ کرا کے پہنا جائے تو یہ دولت حاصل ہو چاہیے وشرف آفتاب میں کندہ کرے عزیز خلائق ہونے اور خیر و برکت کے واسطے یس کو بروز جمعرات اول ساعت میں پانچ مرتبہ اس طرح لکھ کر اپنے پاس رکھیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یس یس یس یس یس

سعادتمند اولاد کے حصول کے لئے اس نقش کو عورت کے گلے میں اس وقت ڈالا جائے جب حمل قائم ہو نقش مشتری کی ساعت میں لکھا جائے گا، نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ص ص ص ص ص ص ص ص

نقش سات حم کا تحفظ، شفاء، غلبہ بر دشمناں کے واسطے مجرب ہے ساعت شمس میں لکھ کر کام میں لائیں نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

۲۹۵۴	۲۹۴۶	۲۹۵۲
۲۹۴۸	۲۹۵۱	۲۹۵۳
۲۹۵۰	۲۹۵۵	۲۹۴۷

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

ولہ الملک

لوحِ تحفظ ہر قسم کے فتنوں سے حفاظت کے لئے رجب کی پہلی یا چوتھی تاریخ کو لکھ کر استعمال میں لائیں ان شاء اللہ ہر برائی سے امن میں رہینگے، نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

کھیعص	حمعسق	المص	الم العین
یس محمد	الر	حم محصی	نعم المولیٰ
سبحان طسم	طس ملک	مجید اکبر	طہ اللہ معز
اللہ باری	ص حق	ق لطیف	ن علی

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

ولہ الملک

قبولِ عظیم کے واسطے امام احمد بونی علیہ الرحمۃ نے ان دونوں نقوش کو چاندی کے پترے پر کندہ کرا کے انگوٹھی میں پہننے کی تاکید ہے جس سے عوام میں خوب مقبولیت اور پزیرائی ہوگی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

ص	ع	ی	ہ	ک
ی	ہ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ک	ص
ہ	ک	ص	ع	ی

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

ق	س	ع	م	ح
ح	ق	س	ع	م
م	ح	ق	س	ع
ع	م	ح	ق	س
س	ع	م	ح	ق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش مقناطیس اکبر ہر بڑے سے بڑا کام میں کفایت کرتا ہے اگر یہ صحیح وقت پر تیار ہو جائے تو اس کے فوائد بے شمار حاصل ہوتے ہیں امام احمد بونی نے اس نقش کو اپنی کتاب میں درج فرمایا ہے چاہئے کہ شرف آفتاب یا شرف زہرہ میں تیار کی جائے یہ نقش کہیعص حمعسق کا معشر حرفی ہے اس کی دوسری جانب سائل کا نام مع والدہ لیکر ان مقطعات کے اعداد میں شامل کریں اور ان کے مکرر حروف کو گرا کر بقیہ حروف سے موکل دریافت کرے اور ان اعداد کو بھی شامل کریں کل اعداد کو دوسری جانب نقش معشر میں پر کریں اور اسمائے موکلان نقش کے اردگرد لکھیں یہ طریقہ نہایت سہل ہے نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولك

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ق	س	ع	م	ح	ص	ع	ی	ه	ك
ك	ق	س	ع	م	ح	ص	ع	ی	ه
ه	ك	ق	س	ع	م	ح	ص	ع	ی
ی	ه	ك	ق	س	ع	م	ح	ص	ع
ع	ی	ه	ك	ق	س	ع	م	ح	ص
ص	ع	ی	ه	ك	ق	س	ع	م	ح
ح	ص	ع	ی	ه	ك	ق	س	ع	م
م	ح	ص	ع	ی	ه	ك	ق	س	ع
ع	م	ح	ص	ع	ی	ه	ل	ق	س
س	ع	م	ح	ص	ع	ی	ه	ل	ق

[illegible]

دوسری جانب وہی نقش معشر ہوگا جس کا اوپر ذکر ہوا

محبتِ زوجین کے لئے حروف مقطعات کا یہ عمل وعا، حزب البحر سے حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اپنے معمولات میں نقل فرمایا ہے، چاہیئے کہ کسی شیرنی پر دم کر کے دونوں کو کھلائے یا جسے منانا ہو اس کو کھلایا جائے ان شاء اللہ محبت بڑھے گی اور جھگڑے میاں بیوی کے ختم ہوجائے گے،

طس طسم حم عسق مرج البحرین یلتقین بینھما برزخ لا یبغین

نسخے میں تو تعداد درج نہیں ہے میری رائے کے مطابق ۳ ۷ یا ۱۱۱ بار پڑھنا چاہیئے

شجاعت و بہادری کے واسطے امام بونی نے حروف مقطعات مع آیات کو چودھویں شب میں لکھنے کا بتایا ہے ان آیات پر مشتمل یہ نقش کسی بھی ماہ کی چودھویں شب کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے قلب میں شجاعت پیدا ہو اور کسی مخلوق کا ڈر خوف نار ہے نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام | | اسرافیل علیہ السلام

۴۷۲۸	۴۷۲۲	۴۷۳۰
۴۷۲۹	۴۷۲۷	۴۷۲۴
۴۷۲۳	۴۷۳۱	۴۷۲۶

دعاء رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جب آیت حمٓ عسقٓ کذالک یوحی الیک و الی الذین من قبلک اللہ العزیز الحکیم تو نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ہر مشکل میں اپنا وظیفہ بنالیا تھا

دعائے حضرتِ خضر علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اسئلک بحق الم و الم و المص و الر المر و کھیعص وطہ وطسم وطس وطسم ویس وص وحم وحم وحم وحمعسق وحم وحم وحم وق ون ویا من ھو ھو یامن لا الہ الا ھو اغفرلی وانصرنی انک علی کل شئی قدیر

دعائے مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم

امام احمد بونی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے آپ ہمیشہ اس طرح دعاء فرماتے تھے یا کھیعص یا حمعسق اغفرلی وارحمنی اور فرمایا کرتے تھے جو شخص اس کے ساتھ دعاء کرے گا اس کی دعاء ان شاء اللہ ضرور قبول ہوگی

ملفوظات سیدی عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حروفِ مقطعات کے اسرار ورموز سے لبریز غوث وقت سید عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات کو بعینہٖ نقل کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں امید ہے کہ ان سطور کے مطالعہ سے حقائق ومعارف مزید روشن ہوں گے اور اہل ذوق واہل حال کے لئے سامان لطف وتسکین روح مہیا ہوگا

(احمد بن مبارک کہتے ہے)۱۱۲۵ھ میں رجب کے مہینے میں مجھے پہلی مرتبہ سیدی دباغ کی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا آپ سے زبانی بہت سی ایسی باتیں سنیں، جو میرے لئے حیرانگی کا باعث بن گئیں آپ نے میری حرانگی کو محسوس کرتے ہوئے فرخدالی سے ارشاد فرمایا: تم کوئی بھی سوال کر سکتے ہو، میں نے عرض کی حروف مقطعات میں ایک حرف حٓمٓ بھی ہے اس کا مفہوم کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا اگر لوگوں کو اس کے مفہوم کا پتہ چل جائے تو کبھی بھی کوئی بھی شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی جرات نہ کر سکے۔ (تاہم آپ نے اس حروف کی تفصیل بیان نہیں کی)

کھیعص کی تشریح

پھر میں نے کٓھٰیٰعٓصٓ کا مطلب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ان حروف میں سورۃ مریم کے تمام مضامین کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے جس میں حضرت زکریا، حضرت یحییٰ، حضرت مریم، حضرت عیسیٰ، حضرت ابراہیم، حضرت اسمٰعیل، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ادریس، حضرت آدم اور حضرت نوح علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ شامل ہے اور اس کے علاوہ مزید مضامین بھی موجود ہے رمز کے لئے مخصوص حروف کو بڑی سی شکل میں لکھا جاتا ہے اور اس کی تشریح اوپر، نیچے یا درمیان میں تحریر کی جاتی ہے جیسے اگر تحریر کے دوران کوئی لفظ رہ جائے تو اسے درمیان میں ذرا اوپر یا نیچے کر کے تحریر کر دیا جاتا ہے بالکل اسی طرح سورتوں کے آغاز میں آنے والے حروف

مقطعات میں بھی سورۃ کے بغیر مضامین کی طرف اشارہ موجود ہوتا ہے اور لوح محفوظ میں اس کی پوری تفسیر درج ہوتی ہے مثلاً لوح محفوظ میں ص اس قدر بڑا لکھا ہوا ہے کہ اگر اس کے دو کناروں کے درمیان کوئی شخص چلنا شروع کرے تو ایک دن میں اس مسافت کو طے کر سکے گا

حروف مقطعات کا حقیقی علم کیسے حاصل ہوسکتا ہے

سیدی دباغ فرماتے ہیں حروف مقطعات کا علم صرف اس شخص کو ہوسکتا ہے جو لوح محفوظ کو پڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہو یا کم از کم دیوان الصالحین کے اراکین کے ساتھ میل جول رکھتا ہو اس کے علاوہ کسی بھی شخص کو حروف مقطعات کا معنی سمجھنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے

الم سورہ بقرہ وآل عمران کا فرق

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران، دونوں کے آغاز میں الم موجود ہے کیا دونوں کا مفہوم ایک ہی ہے یا ان کے درمیان کوئی فرق پایا جاتا ہے؟ آپ نے جواب دیا دونوں کے معنی کا تعلق اس سورۃ کے مخصوص مضامین کے ساتھ ہے

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) میں نے یہ جواب اس وقت حاصل کیا جب حضرت کے ساتھ شناسائی کا بالکل ابتدائی مرحلہ تھا

سیدی دباغ امی بزرگ تھے

آپ کا جواب سن کر مجھے اندازہ ہوا کہ آپ اکابر اولیاء میں سے ہیں کیونکہ اکابر اولیاء حروف مقطعات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے اس بات کی وضاحت کر دیتے ہیں کہ ان حروف کی تفسیر سے صرف وہی شخص واقف ہوسکتا ہے جس کا تعلق اوتاد الارض کے ساتھ ہو لہذا سیدی دباغ کی بیان کردہ تفسیر میرے لئے

اس بات کی بھرپور شہادت تھی کہ آپ ولایت کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کی محبت عطا کرے اور آپ کے علوم ع معارف سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا کرے حالانکہ آپ نے رسمی طور پر ان علوم کی تعلیم حاصل نہیں کی بلکہ آپ نے رسمی طور پر پورا قرآن مجید بھی نہیں پڑھا آپ نے قرآن مجید کی صرف چند سورتیں زبانی یاد تھیں لیکن اگر کوئی شخص آپ کو قرآن کی تفسیر بیان کرتے ہوئے سن لے تو وہ یقینی طور پر حیرانگی کا شکار ہو جائے گا لہذا اکابر صوفیاء کی تصریحات اس بات کی گواہ ہیں کہ سیدی عبدالعزیز دباغ اکابر صوفیاء میں سے ایک ہیں

حروف مقطعات میں مقطعہ سورۃ کے مضامین کی طرف اشارہ ھے

حکیم ترمذی اپنی کتاب نوادرالاصول میں تحریر کرتے ہیں حروف مقطعات میں متعلقہ سورۃ کے تمام مضامین کی طرف اشارہ موجود ہوتا ہے اور اس اشارے کو صرف وہی حضرات سمجھ سکتے ہیں جو (کم از کم) اوتاد کے مرتبہ پر فائز ہوں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم کی بدولت انہیں حروف مقطعات کا علم عطا فرما دیتا ہے یہ علم دراصل معجم حروف کا علم ہے جس کی مدد سے تمام علوم کی تعبیر کی جاتی ہے انہی حروف کے ذریعے اسماء خداوندی کا ظہور ہوتا ہے جو لوگوں کی زبان پر جاری ہوتے ہیں

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) حکیم ترمذی کی اس عبارت کو عارف باللہ سیدی ابوزید عبدالرحمان الفاسی نے سیدی ابوالحسن الشاذلی کی حزب کبیر کے حاشیے میں نقل کیا ہے سیدی ابوزید الفاسی مزید لکھتے ہیں

کسی صوفی بزرگ کو قول ہے اسماء اور حروف کی معرفت کا تعلق انبیاء اکرام کے ان علوم کے ساتھ ہے جو ان کی شان ولایت سے متعلق ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان علوم میں سے بعض علوم عام اولیاء کرام کو بھی عطا کر دیئے جاتے ہیں ان علوم کا تعلق کشف کے ساتھ ہوتا ہے لہذا انہیں عقل کے ذریعے حاصل نہیں کیا جا سکتا جو شخص ان علوم سے ناواقف ہو وہ پوری رسمی کوشش کے باوجود ان سے واقفیت حاصل نہیں

کر سکتا اور جنہیں یہ علوم نصیب ہو جائیں وہ کبھی ان سے محروم نہیں ہو سکتا ہر شخص کو اپنے مرتبہ ولایت کے مطابق ان علوم سے نوازا جاتا ہے کیونکہ مختلف اولیاء کی ولایت کے مراتب مختلف ہوتے ہیں اس لئے ان حضرات کے تفسیری اقوال کے درمیان اختلاف رائے پایا جاتا ہے (گویا قرآن کے الفاظ میں حقیقت یوں ہے) یسقی بماء واحد و نفصل بعضها علی بعض فی الاکل

ان سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے لیکن کسی ایک کا پھل دوسرے سے بہتر ہوتا ہے شیخ ابوزید الفاسی لکھتے ہیں شیخ ورثمی نے اپنی تفسیر میں یہ بات تحریر کی ہے حروف مقطعات قرآن کی سورتوں کے مضامین کے رموز پر مشتمل ہیں اور ان کا مفہوم اولیاء کاملین کے سوا اور کوئی نہیں جان سکتا شیخ ابوزید فرماتے ہیں اگر یہاں کوئی شخص یہ اعتراض کر دے کہ مختلف سورتوں کے مضامین مختلف ہوتے ہوں لیکن بعض اوقات ایک طرح کے حروف مقطعات دو مختلف سورتوں کے آغاز میں آجاتے ہیں اس کا جواب یہ کہ ان رموز کی حیثیت ان الفاظ کی مانند ہوگی جو مختلف معانی پر مشتمل ہوتے ہیں

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) سیدی ابوزید الفاسی نے اس حاشیے میں دیگر صوفیاء کے اقوال بھی نقل کئے ہیں۔ جن میں سیدی عبدالغفور، سیدی محمد بن سلطان اور سیدداؤد الباخلی شامل ہیں اگر آپ ان حضرات کے بیانات کا مطالعہ کر لیں تو آپ بخوبی سیدی عبدالعزیز دباغ کی عظمت شان سے واقف ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کی محبت سے مالا مال فرمائے

۹ ذوالحج ۱۱۲۹ھ تک میں نے حروف مقطعات کے بارے میں سیدی ملفوظات سے ان کے صحیح معنی سے مستفید نہیں ہو سکا یہاں تک کہ ۹ ذوالحج کو آپ نے یہ بات بیان کی حروف مقطعات لوح محفوظ میں سریانی زبان میں تحریر ہیں اس پر میں نے درخواست کی آپ ان تمام حروف کی الگ الگ تشریح بیان کریں اور حروف مقطعات کی رموز کی وضاحت فرمائیں آپ نے میری ان درخواست کو قبول کیا اور مکمل تشریح عنایت فرمائی جس کا خلاصہ میں نے اپنے الفاظ میں یہاں نقل کروں گا کیونکہ مکمل تشریح کو نقل

کرنے کے لئے ایک مستقل تصنیف کی ضرورت ہوگی

مقطعہ ص کی تشریح

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) حروف مقطعات میں سے ص کی تشریح کرتے ہوئے سیدی دباغ نے ارشاد فرمایا اس سے مراد وہ خلا ہے جہاں قیامت کے دن ساری مخلوق کو جمع کیا جائے گا اور اسے وعید کے طور پر سورۃ کے شروع میں ذکر کیا گیا ہے یعنی ص وہ خوشنما منظر ہے جس کی اے اہل ایمان تم کو بشارت دی جاتی ہے یا وہ خوفناک منظر ہے جس سے (اے کفار) تمہیں ڈرایا جاتا ہے ص حشر کا وہ میدان ہے جس کا خلا ہر انسان کی حیثیت کے مطابق شکلیں اختیار کرے گا کافر کے لئے وہ ایک عذاب ہوگا اور مومن کے لئے باعث رحمت ہوگا اس مومن کے پہلو میں ایک دوسرا کافر کھڑا ہوگا لیکن اس کیلئے مخصوص عذاب پہلے کافر سے مختلف ہوگا جبکہ کسی دوسرے مومن کے لئے مخصوص رحمت سے مختلف ہوگی جو اس دوسرے مومن کے اعمال کے مطابق ہوگی یہاں تک کہ میدان محشر میں موجود ہر شخص کے لئے اس خلا کی حیثیت مختلف ہوگی بظاہر دیکھنے میں ایک ہی خلا موگو ہوگا جس شخص کو فتح نصیب ہو چکی ہو وہ با آسانی دیکھ سکتا ہے کہ زید اپنے مقدر کے مطابق خلا میں موجود ہے اور عمرو اپنے نصیب کے مطابق خلا میں موجود ہے اور وہ سب لوگ یوں محسوس کریں گے جیسے براہ راست بارگاہ خداوندی میں حاضر ہیں اسی لئے ہم نے پہلے بیان کیا تھا کہ اگر لوگوں کو ص کی تفسیر کا پتہ چل جائے تو کوئی بھی شخص کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی جرات نہ کرے کیونکہ اگر ہر شخص کو اس کا مخصوص مقام دکھا دیا جائے تو مطیع و فرمانبردار شخص کی یہ خواہش ہوگی کہ اے کاش میں مزید نیک اعمال کرتا اور اس سے بہتر مقام کا مستحق قرار پاتا اور گنہگار شخص کی خواہش ہوگی کہ اے کاش میرا وجود مکمل طور پر فنا کا شکار ہو جائے

کیونکہ میدان محشر میں کفار بھی ہوں گے اس لئے سورۃ کے آغاز میں کفار کا تذکرہ کیا گیا پھر انبیاء کا

تذکرہ کیا گیا پھر مومنین کی طرف اشارہ کیا گیا اور آخر میں جنات اور شیاطین کا ذکر کر کے ان کے دنیاوی حالات کی طرف اشارہ کیا گیا اگرچہ قیامت کے دن دنیاوی معاملات جیسا معاملہ نہیں ہوگا لیکن اس دن ہر شخص کو اپنے دنیاوی معاملات کے مطابق ہی انجام کا سامنا کرنا پڑے گا اس لئے دنیاوی امور کا بھی ذکر کیا گیا نیز اس کے علاوہ بھی اس سورۃ میں اور بھی بہت سے مضامین موجود ہیں جن کی تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں ہے

کھیعص کی تشریح

کھیعص کا مفہوم اس وقت تک واضح نہیں ہو سکتا جب تک تمام حروف کی الگ الگ تشریح نہ کر دی جائے

ک کا مطلب ہے اے بندے

ہ پاک وصاف رحمت پر دلالت کرتی ہے جس میں کوئی کدورت نہ ہو

ی حرف ندا کے طور پر استعمال ہوئی ہے

ع ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقلی کے معنی میں استعمال ہوئی ہے

ی اختلاط کے معنی پر دلالت کرتی ہے

ن سے مراد ذات میں موجود بھلائی ہے

ص اس سے مراد خلا ہے

گویا اللہ تعالیٰ اس لفظ کے ذریعے ساری مخلوق کو یہ اطلاع دے رہا ہے کہ میری بارگاہ میں میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ ومقام کیا ہے نیز اللہ تعالیٰ نے ساری مخلوق پر یہ بڑا افضل کیا ہے کہ ساری مخلوق نبی اکرام صلی اللہ وعلیہ وسلم کے نور مبارک سے فیض حاصل کر رہی ہے مختصراً ہم یہ کہہ سکتے

ہیں کہ ک سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ خاص بندہ ہے جس کے مقام عبدیت تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اور وہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ہ سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ وعلیہ وسلم ساری مخلوق کے لئے پاک رحمت ہیں جیسا کہ قرآن نے کہا اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور خود نبی اکرام صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک میں رحمت ہوں اور (ساری مخلوق کے لئے) باعث ہدایت ہوں ی حرف ندا ہے اور اس کا مخاطب وہی خاص بندہ ہے جس کی صفت سابقہ حروف میں بیان کی گئی ہے اور اس بندے کو اس کا مخاطب کیا گیا ہے تا کہ وہ ایک حالت سے دوسری کی طرف منتقل ہو سکے یہ وہی منتقلی ہے جس پر ع دلالت کرتا ہے اور حرف ی اس منتقلی کی تاکید کے لئے یہاں آیا ہے کیونکہ ہم پہلے بھی یہ قاعدہ بیان کر چکے ہیں کہ سریانی زبان میں حروف اشارہ تاکید پیدا کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں

نور محمدی ہر شے کی اصل ہے سیدی دباغ فرماتے ہیں ہم نے ان رموز کے جو معانی بیان کئے ہیں ارباب کشف ان سے بخوبی واقف ہیں کیونکہ یہ حضرات ہر وقت نبی اکرام علیہ وسلم کے مشاہدے میں مصروف رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عنایات کی ہیں ان کے مشاہدے میں مصروف رہتے ہیں کیونکہ یہ وہ عنایات ہیں جو صرف نبی اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے ساتھ مخصوص ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ اور کوئی بھی انہیں برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا یہ ارباب کشف دیگر انبیاء کرام ،فرشتوں اور بقیہ ساری مخلوق کا بھی مشاہدہ کرتے ہیں نیز اللہ تعالیٰ نے جس مخلوق کو جو کچھ عطا کیا ہے یہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں انہیں یہ مشاہدہ نصیب ہوتا ہے کہ کس طرح نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم کا نور مبارک ساری مخلوق کو سیراب کر رہا ہے جس میں انبیاء کرام اور فرشتے بھی شامل ہیں لہذا یہ ارباب کشف مخلوقات کے نور محمدی سے فیض حاصل کرنے سے متعلق بہت سے عجائبات کا مشاہدہ کرتے ہیں

اس تناظر میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر ان کی ولایت پر بین دلیل ہے ملاحظہ فرمائیے

ک گیسو ہ دہن ی ابرو آنکھیں ع ص

کھیعص ان کا ہے چہرہ نور کا

ایک مرتبہ ایک صاحب کشف بزرگ روٹی کھانے لگے تو اچانک ان کی توجہ روٹی کی حقیقت کی طرف مبذول ہوئی اور انہیں روٹی میں نور کا ایک ڈورا دکھائی دیا جب انہوں نے اس نور کا تعاقب کیا تو یہ نور کے اس ڈورے سے ملا جو سید نور محمدی سے جا ملتا ہے پھر انہوں نے دیکھا کہ نور کے اس ڈورے کی بہت سی شاخیں ہیں اور ہر شاخ کا اختتام کسی نہ کسی نعمت پر ہوتا ہے

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) یہ صاحب کشف بزرگ خود سیدی عبدالعزیز دباغ تھے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ہمیں ان کے گروہ میں شامل رکھے سیدی دباغ فرماتے ہیں ایک مرتبہ ایک بدبخت نے یہ بات کہہ دی نبی اکرام صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کی طرف صرف میری رہنمائی کی ہے لیکن ایمان کا نور مجھے نبی اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے نصیب ہوا ہے ایک بزرگ نے اس سے کہا اگر میں تمہارے اور نور محمدی کے درمیان موجود تعلق کو قطع کر دوں اور جس ہدیت کا تم نے ذکر کیا ہے صرف اسے باقی رہنے دوں تو کیا یہ تمہیں منظور ہوگا؟ اس نے کہا جی ہاں (سیدی دباغ فرماتے ہیں) اس نے ابھی یہ کہا ہی تھا کہ فوراً وہ اٹھا اور جا کر صلیب کو سجدہ کیا اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور کفر کی حالت میں مر گیا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کی بدولت ہمیں اس سے محفوظ رکھے

مختصر یہ کہ جن اولیاء کرام کو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت حاصل ہوتی ہے وہ ان تمام امور کا اسی طرح مشاہدہ کرتے ہیں جیسے ہم اپنے حواس کے ذریعے کسی چیز کو دیکھتے ہیں بلکہ ان کا مشاہدہ زیادہ قوی اور یقینی ہوتا ہے اس دوران وہ دیکھتے ہے کہ حضرت زکریا علیہ السلام کو جو

عظمت شان اور مرتبہ مقام حاصل ہے وہ سب نور محمدی سے فیض کے حصول کے باعث ہے اسی طرح سورۃ مریم میں جن حضرات کا ذکر آیا، مثلاً حضرت یحیےٰ ، سیّدہ مریم، حضرت ابراہیم، حضرت اسمٰعیل، حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ادریس، حضرت آدم، حضرت نوح بلکہ علیہما السلام کو جو بھی مرتبہ مقام نصیب ہوا ہے وہ سب نور محمدی کے واسطے اور برکت سے نصیب ہوا ہے

کھیعص حمعسق کی عارفانہ تشریح

سیّدی دباغ فرماتے ہیں (سورۃ مریم کے آغاز میں آنے والے مذکورہ بالا) حروف مقطعات کی میں نے مختصر تفسیر کی ہے ورنہ ان حروف میں معانی کا جہان آباد ہے ہم پہلے یہ بیان کر چکے ہیں کہ سورۃ کے مرکزی مضامین کو رموز کی شکل میں ان حروف مقطعات میں بیان کر دیا جاتا ہے بلکہ مخلوقات، خواہ وہ ناطق یا صامت وعاقل ہو یا غیر عاقل ان میں روح موجود ہو یا نہ ہو ان سب کا ذکر ان رموز میں ہے

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) ان حروف مقطعات کی یہ خوبصورت تفسیر سننے کے بعد میں نے دریافت کیا سیدی ابوزید الفاسی نے حزب التحریر کے حاشیے میں سیّدی ابوالحسن الشاذلی کے خاص مرید سیّدی ابو عبداللہ محمد بن سلطان کا یہ بیان نقل کیا ہے میں نے جواب میں دیکھا کہ میں کھیعص اور حمعسق کی تفسیر کے بارے میں علماء کرام سے بحث کر رہا ہوں پس اللہ تعالیٰ نے ان حروف کی تفسیر میری زبان پر جاری کردی میں نے کہا یہ تفسیر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے درمیان موجود اسرار میں سے ایک ہے (کھیعص کی تفسیر یہ ہے)

ک سے مراد یہ ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم کہف الوجود ہو کیونکہ ساری مخلوق تمہارے پناہ میں آتی ہے (یا پھر) تم کل وجود ہو

و سے مراد یہ ہے کہ ھبنا لک الملک (ہم نے تمہیں بادشاہ عطا کی ہے) (یا پھر) حیانا لک الملوت (ہم نے تمہیں ملکوت کا فرمانروا بنایا ہے)

عین سے مراد عین العیون (تمام بنیادوں کی مرکزی بنیاد) ہے

ص سے مراد یہ ہے کہ صفاتی انت (تم میری صفات کا مظہر ہو)

(ابوعبداللہ کہتے ہیں) جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے

جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے گویا اللہ تعالی کی اطاعت کی

(حم عسق کی تفسیر یہ ہے)

ح یعنی حمیناک (ہم تمہارے حامی و مددگار ہیں)

م یعنی ملکناک (ہم نے تمہیں مالک بنایا ہے)

ع یعنی علمناک (ہم نے تمہیں علم عطا کیا ہے)

سین یعنی سارر ناک (ہم نے تمہیں اسرار سے نوازا ہے)۔

ق یعنی قربناک (ہم نے تمہیں اپنے قرب سے نوازا ہے)

(سیدی ابوعبداللہ محمد بن سلطان فرماتے ہیں) میری یہ تفسیر سن کر ان علماء نے اس کا انکار کے اور میرے ساتھ بحث شروع کر دی میں نے ان سے کہا آؤ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدامت میں حاضر ہوتے ہیں تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان فیصلہ کر دیں ہم بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا مقدمہ سماعت فرمایا) اور ارشاد فرمایا (ابوعبداللہ) محمد بن سلطان کا بیان درست ہے سیدی عبدالعزیز دباغ نے ارشاد فرمایا نبی اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ و مقام کے حوالے سے سیدی محمد بن سلطان کا بیان درست ہے لیکن ان حروف کی اصل وضع اور اقتضاء کے حوالے سے وہی تفسیر درست ہے جو میں بیان کی ہے

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) یہ بات واضح ہے کہ سیّدی دباغ کی بیان کردہ تفسیر زیادہ جامع اور بہتر ہے کیونکہ اگر ہم یہ کہیں کہ (سیّدی ابوعبداللہ کی بیان کردہ تسفیر کے مطابق) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کوتمام کائنات کی بادشاہی عطا کی ہے تو اس سے یہ ہرگز ثابت نہیں ہوسکتا کہ یہ ساری کائنات نبی اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے اور برکت سے وجود میں آئی ہے اس کے برعکس (سیّدی دباغ کی بیان کردہ تفسیر کے مطابق) ساری کائنات حرف ص کے تحت داخل ہوگی اور حرف ع کے ذریعے یہ ثابت ہوگا کہ یہ ساری کائنات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے اوت برکت سے وجود میں آئی ہے جس کا بالواسطہ مطلب یہ ہوگا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہف الوجود (ساری کائنات کی پناہ گاہ) کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے سیّدی محمد بن سلطان کی بیان کردہ ساری تفسیر سیّدی عبدالعزیز دباغ کی بیان کردہ تفسیر میں ع س کی تفسیر میں شامل ہوگی

مقطعہ ق کی تشریخ

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) اس کے بعد میں نے سیّدی دباغ کی زبانی تمام حروف مقطعات کی تفصیلی تفسیر کو سننے کا شرف حاصل کیا لیکن طوالت کے خوف سے میں اسے یہاں نقل نہیں کر رہا البتہ اس موضوع پر میں سیّدی دباغ کے دو جوابات یہاں نقل کرنا چاہوں گا جن میں سے ایک سوال ایک فقیہہ نے پیش کیا تھا جوخود کوصوفیاء کے معتقدین میں شمار کرتے تھے مگر انہوں نے سیّدی دباغ کا امتحان لینے کے لئے چند سوالات آپ سے دریافت کئے تا کہ یہ واضح ہو جائے کہ سیّدی دباغ کو واقعی علم لدنی حاصل ہے؟ انہوں نے علامہ حاتمی (شیخ اکبر ابن عربی) کی تفسیر میں سے چند سوالات جمع کر کے سیّدی دباغ کی خدمت میں پیش کئے تھے ان کا یہ خیال تھا کہ شاید کوئی بھی شخص ان سوالات کے جوابات نہیں دے سکے گا مگر سیّدی دباغ نے فوراً ان کے جوابات عنایت کئے ان میں سے ایک سوال یہ بھی تھا

حروف مقطعات میں سے ایک حرف ق میں کون سا سر موجود ہے؟ بعض صوفیاء یہ بیان کرتے ہیں کہ اس میں قدیم اور حادث کا سر جمع کر دیا گیا؟ براہ کرم اس کی وضاحت فرمائیں؟

سیدی دباغ نے ارشاد فرمایا یہاں قدیم سے مراد وہ حادث انوار ہیں جو ارواح زمین و آسمان وغیرہ کی پیدائش سے پہلے وجود میں آچکے تھے یہاں قدیم سے مراد اس کا حقیقی معنی نہیں ہے یعنی وہ وقت کہ جب اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا اور کچھ بھی موجود نہیں تھا جبکہ یہاں حادث سے مراد وہ انوار ہیں جو ارواح کی شکل میں وجود میں آئے جب ارواح جسم میں داخل ہو جاتی ہیں تو اس کے بعد بعض جنت کی مستحق قرار پاتی ہیں اور کچھ جہنم کا ایندھن بن جاتی ہیں جنت اور دوزخ دونوں سے متعلق ارواح حادث کی قسمیں ہیں گویا حادث کی دو قسمیں ہو جائیں گی ایک وہ جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہوگا اور دوسری قسم جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوگا

جب آپ کے سامنے یہ بات واضح ہوگئی تو اب آپ غور کریں اس حرف ق کے تلفظ میں تین حروف پائے جاتے ہیں (قاف) ق، ا، ف، جب ق کو، ا کے ساتھ ملایا جائے تو سریانی زبان میں اس کا مطلب یہ ہوگا کہ حادث اور قدیم دونوں میں خیر و شر اور فضل و عدل کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا تصرف کرنا سریانی زبان میں ساکن ف کا مطلب یہ ہے کہ اس سے پہلے موجود چیز سے قباحت کو زائل کر دینا قدیم اور حادث دونوں میں قبیح وہ ہے جسے شر کی وعید سنائی گئی ہے لہذا جب قبیح کو الگ کر دیا گیا تو اب صرف وہی باقی رہ جائے گا جس کے ساتھ خیر کا وعدہ کیا گیا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے ہیں لہذا ق اللہ تعالیٰ کا ایک اسم ہوگا جسے اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ مخلوق کی طرف منسوب کیا گیا ہے جسے عربی زبان میں حکمران کو سلطان کہا جاتا ہے اور سلطان سواری رعایا کا حکمران ہوتا ہے خواہ رعایا میں کفار اور مسلمان دونوں شامل ہوں لیکن اب جس حکمران کی تعریف کی جائے گی تو اسے سلطان الاسلام کہا جائے گا اور اس لفظ کے ذریعے رعایا کے غیر مسلم افراد خارج ہو جائیں گے لیکن صرف حکمران کی تعظیم و تکریم

کے اعتبار سے وگرنہ درحقیقت وہ بدستور اس کی رعایا میں داخل ہوں لہذا اس حروف ق کا مطلب یہ ہوگا
اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، تمام انبیا، فرشتوں، تمام اہل ایمان کے پروردگار
اب اس میں آپ اہل ایمان ان کے احوال مقامات جنت میں ان کے مراتب و درضات کو شامل کرتے چلے جائیں اور جب مکمل طور پر ان سب کا تذکرہ ہوجائے گا تو ق کے معنی مکمل ہوں گے اس لئے اس حرف کے تحت رسالت، نبوت، ولالت، سعادت۔ جنت اور جملہ خیرات کے اسرار شامل ہوں گے جو تمام مخلوقات میں موجود ہیں (قرآن کہتا ہے) وما یعلم جنود ربک الا ھو (اور تمہارے پروردگار کے لشکروں (مخلوق کی تعداد و اقسام) کے بارے میں خود اسی کے علاوہ اور کوئی بھی نہیں جانتا
سریانی زبان کا قانون یہ ہے کہ جوف کسی چیز کو زائل کرنے یا دور کرنے کے معنی میں استعمال ہوتی ہے اسے تحریر نہیں کیا جاتا اسی لئے قرآن مجید میں ق (کے اوپر مدڈال کر اکی طرف اشارہ کر دیا گیا) لیکن ف کے لئے کوئی تحریری اشارہ موجود نہیں ہے
سیدی دباغ فرماتے ہیں قدیم کی ایک تعریف یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس سے مراد تمام امور ہوں جو اللہ تعالی کے ازلی علم میں موجود تھے اس صورت میں قدیم سے مراد اس کا حقیقی معنی ہوگا جبکہ حدیث سے مراد یہ ہوگا کہ وہ معلومات جسے اللہ تعالی نے ظاہر فرما دیا ہے اس صورت میں وہی معنی مراد ہوں گے جو سابقہ تعریف میں بیان جا چکے ہیں
(احمد بن مبارک کہتے ہیں) آپ غور کریں کتنا خوبصورت جواب ہے بعد میں جب میری سائل (فقیہ) سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے دریافت کیا حضرت نے کیسا جواب عنایت کیا؟ اس نے کہا سیدی رزوق نے اس کا یہ جواب دیا ہے کہ یہاں قدیم سے مراد ق کا دائرہ ہے اور دائرے کا نچلا حصہ حدیث پر دلالت کرتا ہے جس کا بالواسطہ مفہوم یہ ہے کہ ہر حدیث قدیم سے فیض حاصل کرتا ہے گویا اس حرف میں دونوں کی طرف اشارہ موجود ہے (احمد بن مبارک کہتے ہیں) سوال حوف ق کے بارے

میں کیا گیا تھا جو بات آپ بیان کررہے ہیں اس کا تعلق ق کی تحریری شکل کے ساتھ ہے حلقے اور دائرے کا تعلق ق کی تحریری شکل کے ساتھ ہے صرف ق کے ساتھ نہیں ہے پھر آپ کا یہ کہنا کہ محض دائرے کی وجہ سے قدیم اور حدیث کے درمیان مناسبت ہوتی ہے تو یہ دائرے ص ض ع غ میں بھی پائے جاتے ہیں وہاں ان کا مفہوم کیا ہوگا؟ میرا یہ اعتراض سن کر وہ فقیہہ خاموش ہوگیا

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) میرا مقصد سیدی زروق پر کوئی اعتراض وارد کرنا نہیں تھا اللہ تعالیٰ ہمیں اس برائی سے محفوظ رکھے کہ ہم اولیاء کرام پر کوئی اعتراض کرسکیں نیز اللہ تعالیٰ ہمیں ان اولیاء کے علوم سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے میرا مقصد صرف یہ تھا کہ اس فقیہہ اس اُسلے کے دیگر پہلوؤں سے روشناس کروایا جائے نیز میں خود سیدی زروق کی بیان کردہ تفسیر سے واقف نہیں ہوں عین ممکن ہے کہ اس فقیہہ نے سیدی زروق کے بیان کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کیا ہو اور وہ خود سیدی زروق کا بیان نہ سمجھ سکا ہو جس کی وجہ سے اس فقیہہ کے بیان پر اعتراض وارد ہو رہا ہو

سیدی ابوزید الفاسی نے حزب الکبیر کے حاشیے میں ایک اعتراض نقل کیا ہے اگر یہ کہا جائے کہ حروف مقطعات میں متعلقہ سورۃ کے مضامین کی طرف اشارہ موجود ہوتا ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ ایک جیسے حروف مختلف سورتوں کے آغاز میں آگئے ہیں کیونکہ سورتوں کے مضامین کے اختلاف کے باعث حروف مقطعات بھی ایک دوسرے سے مختلف ہونا چاہیے تھے؟ (احمد بن مبارک کہتے ہیں) سیدی دباغ کے دوسرے جواب کا تعلق اسی سوال کے ساتھ ہے

آیات قرآنی کے انوار کی تین اقسام

سیدی دباغ ارشاد فرماتے ہیں اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کی آیات کے انوار تین اقسام پر مشتمل ہیں سفید، سبز اور زرد سفید رنگ کا تعلق ان آیات کے ساتھ ہے جن کے قائل بندے ہوں سبز رنگ کا تعلق

ان آیات کے ساتھ ہے جن کا قائل اللہ تعالیٰ ہو اور زرد رنگ کا تعلق ان آیات کے ساتھ ہے جو کفار سے متعلق ہوں جسے اگر ہم سورۃ فاتحہ کا جائزہ لیں تو الحمد للہ میں سبز رنگ پایا جاتا ہے العلمین سے لے کر غیر المغضوب سے پہلے تک سفید رنگ پایا جاتا ہے اور پھر غیر المغضوب سے لے کر الضالین تک زرد رنگ پایا جاتا ہے گویا یہ تینوں انوار قرآن کی تمام سورتوں میں موجود ہیں اور البتہ بعض اوقات کوئی ایک رنگ کسی ایک سورۃ میں کم اور دوسری میں زیادہ ہوتا ہے ان تینوں قسم کے انوار کے درمیان اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ لوح محفوظ کے تین حصے ہیں ایک حصے کا رخ دنیا کی طرف ہے جس میں دنیا سے متعلق تمام معلومات درج ہیں دوسرے حصے کا رخ جنت کی طرف ہے اور اس میں جنت سے متعلق تمام معلومات درج ہیں تیسرے حصے کا رخ جہنم کی طرف ہے اور اس میں جہنم سے متعلق تمام معلومات درج ہیں جس حصے کا رخ زمین کی طرف ہے اس کا رنگ سفید ہے جس حصے کا رخ جنت کی طرف ہے اس کا رنگ سبز ہے اور جس حصے کا رخ جہنم کی طرف ہے اس کا رنگ زرد ہے درحقیقت اس کا رنگ سیاہ ہے لیکن جب کوئی مومن اسے دیکھتا ہے اور اس مومن کا نور بصیرت اس سیاہی پر پڑتا ہے تو مومن کو اس کا رنگ زرد محسوس ہوتا ہے قیامت کے دن جب کسی مومن کو ایمان کا نور نصیب ہوگا اور اس سے کچھ فاصلے پر ایک کافر ظلمت و تاریکی میں گھرا ہوا کھڑا ہوگا تو مومن کو اس کافر کی تاریکی کا رنگ زرد نظر آئے گا جس سے اسے اندازہ ہوگا کہ یہ شخص کافر ہے لیکن کافر کو کچھ دکھائی نہیں دے سکے گا کیونکہ اس کے اردگرد پھیلی ہوئی تاریکی اس کے لئے حجاب بن جائے گی اور اس تاریکی کے سوالات کچھ بھی دکھائی نہیں دے گا (احمد بن مبارک کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا اس صورت میں اس کافر کو صرف انہی لوگوں کی حالت کا اندازہ ہو سکے گا جو اس کی طرف اسی عذاب میں مبتلا ہوں گے اگر وہ اس وقت کسی مومن کو حاصل ہونے والی نعمتوں کو بھی دیکھ لیتا تو اس کے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا کہ اے کاش میں بھی اسی مومن کی طرح نیک کام کر کے آج کے دن ان نعمتوں کا حاصل کرتا سیدی دباغ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے دل میں جنت

اور اس کی نعمتوں سے متعلق مختصر اور ضروری علم پیدا فرمادے گا۔

لوح محفوظ میں حروف مقطعات کی تشریح سریانی زبان میں لکھی ہے

جب یہ اصول آپ نے سمجھ لیا کہ ہر آیت میں مذکورہ بالا تین اقسام میں سے کوئی ایک قسم موجود ہوگی اور پھر ان تینوں اقسام میں سے ہر ایک قسم کی مزید کئی ضمنی اقسام ہوں گی جن سے صرف اللہ تعالیٰ ہی واقف ہے جو حروف مقطعات قرآن کی سورتوں کے آغاز میں موجود ہیں وہ لوح محفوظ میں بالکل اسی طرح درج ہیں جسے قرآن مجید میں تحریر ہیں تاہم لوح محفوظ میں ہر حروف کے ساتھ اس کی تشریح سریانی زبان میں تحریر ہے اس تشریح سے واقف ہو جانے کے بعد یہ پتہ چلتا ہے کہ ایک جیسے حروف مقطعات دو مختلف سورتوں کے آغاز میں آگئے ہوں تو ان کے درمیان بنیادی فرق کیا ہے؟ مثلاً الم سے مراد نور محمدی ہے جس سے ساری مخلوق فیض حاصل کرتی ہے اگر نور محمد کا اس اعتبار سے جائزہ لیا جائے کہ مخلوق میں موجود ہر کافر و مسلمان (انسان، جنات، فرشتے اور دیگر تمام مخلوقات) نور محمدی سے فیض حاصل کرتے ہیں اور ان مومنین و کفار کے اکتساب فیض کا طریقہ اور ان کے احوال و مقامات کیا ہیں تو الم کی یہ تفسیر سورۃ البقرہ کے مضامین سے مناسبت رکھتی ہوگی اور اسی حوالے سے یہ سورۃ البقرہ کے آغاز میں نازل کئے گئے ہیں اگر نور محمدی کا اس حوالے سے جائزہ لیا جائے کہ اس نور کے ذریعے مخلوق کو کس طرح کتنا فیض نصیب ہوتا ہے اور پھر بعض ان لوگوں کا بھی تذکرہ کر دیا جائے جنہیں نور محمدی سے خاص فیض نصیب ہوا ہے تو الم کی یہ تفسیر سورۃ آل عمران کے مضامین سے مناسبت رکھے گی اور اسی حوالے سے ان حروف کو سورۃ آل عمران کے آغاز میں نازل کیا گیا ہے اور اگر اس حوالے سے جائزہ لیا جائے کہ اہل انتقام (کفار) کو کس طرح سے کون کون سے عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا تو یہ تفسیر سورۃ العنکبوت کے مضامین سے مناسبت رکھے گی غرضیکہ ہر سورۃ کے آغاز میں آنے والے حروف مقطعات میں سورۃ سے متعلق مضامین کی طرف

اشارہ موجود ہوگا ہماری بیان کردہ اس تفسیر کے حقیقی مفہوم سے وہی شخص صحیح معنی میں لطف اندوز ہو سکتا ہے جو لوح محفوظ کا مشاہدہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) اس کے بعد میں نے اس مسئلے سے متعلق ایک سوال دریافت کیا تو سیّدی دباغ نے اس کا تفصیلی جواب مرحمت فرمایا لیکن کیونکہ وہ انسانی عقل سے ماوراء ہے اسی لئے میں نے اسے یہاں تحریر نہیں کیا

(احمد بن مبارک کہتے ہے) میں نے سیّدی دباغ کے بیان کو مختصر الفاظ میں نقل کر دیا ہے لیکن ان امور کی تشریح سے بخوبی واقفیت کے حصول کیلئے فتح ضروری ہے یا کوئی شخص براہ راست حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی تفسیر سن سکتا ہے اور اپنے اعتراضات کی شافی جوابات حاصل کر کے ان حروف سے متعلق مختلف پہلوؤں سے آگاہی حاصل کر سکتا ہے ایسے شخص کو اگرچہ فتح حاصل نہ بھی ہو پھر بھی وہ حروف مقطعات کی تفسیر سے واقفیت حاصل کرے گا

لَوحِ قَضا وَقَدَر

الم المص کھیعص طہ یس حم عسق حم ق ن ص

ص

الذین کذبو ابا لکتاب بما ارسلنا بہ رسلنا فسوف یعلمون

لَوحِ قَضا وَقَدر

بیت المقدس کی زیارت کے بعد حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کو خیال ہوا کہ شام اور حلب کے بزگوں کی زیارت کرتا چلوں ابھی راستے میں ہی تھے کہ امام بونی علیہ الرحمہ کی ملاقات ایک ابدال سے ہوئی انھوں نے فرمایا اے احمد میں تمہیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں جس سے عظیم فائدے مرتب ہونگے میں نے عرض کی حضور وہ کیا ہے انہوں نے فرمایا میں ایک دن مراقبہ اور وظائف میں مشغول تھا کہ اچانک ایک لوح میرے نظروں کے سامنے آگئی جس پر چند خطوط دائرے اسماء اور حروف تحریر تھے اور ایک موکل بھی میرے پاس آیا جس نے وہ لوح مجھے دی مگر مجھے معلوم نہ ہوا کہ اس کے فوائد کیا ہیں اور اس سے کیا کیا کام لیا جا سکتا ہے

اسی اضطراب کے عالم میں نیند کے آغوش میں چلا گیا تو بحالت خواب مجھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی زیارت ہوئی کہ آپ کھڑے ہیں اور آپ نے سلام میں پہل کی میں نے جواب دیا اور فرمایا وہ لوح کہاں ہے میں نے کہا یہ ہے آپ نے مجھ سے لیکر اسے بوسہ دیا اور فرمایا تم کو علم ہونا چاہیے کہ اس میں حقیقت اور معرفت کے راز ہیں اور تمام علم جفر جو میں نے ترتیب دی وہ سب اس لوح میں موجود ہے اور اس لوح کا نام میں نے قضا و قدر کہا ہے اس میں الف کے اسرار اور اسم اعظیم کا مبدا ہے نیز دور اقطاب و خلفاء سب اس دائرے میں ہے پھر حضرت علی کرم اللہ وجہ الکریم نے وہ دائرے مجھے عطاء کی اور فرمایا یہ اسم اعظیم کا مبداء ہے پھر یہ کہہ کر واپس ہو گئے

اس خواب کو بیان کرنے کے بعد وہ ابدال فرماتے ہیں اے احمد میں یہ لوح تمہیں دیتا ہوں اس کے بعد امام بونی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں اس دائرے میں بڑے بڑے انوار و اسرار پوشیدہ ہیں اور اسے میں نے نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام کی اجازت سے ظاہر کئے ہیں آگے امام بونی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں میں نے دیکھا

کہ حضور ﷺ محراب میں ہیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اس دائرے کا ذکر کیا تو حضور اکرام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ بالکل اسی طرح ہے اور لوح محفوظ میں میں نے اسی طرح دیکھا ہے اور جبرائیل نے بھی اسی صورت میں مجھے دکھائی تھی پھر امام بونی لکھتے ہیں میں نے عرض کی حضور کیا میں اس کی تشریح بیان کروں فرمایا ہاں کوئی حرج نہیں پھر جب میں بیدار ہوا اور اس دائرے میں غور شروع کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تو تمام تر اسرار پر حاوی جس کے حروف شفع اور وتر ہیں اور اسما متفرق اور جمع ہیں یہ دائرہ لوح محفوظ دائرۃ الوجود ہے اور تمام موجودات کے اسرار اس دائرے میں ہے ے دائرہ کل انوار علویات کا جامع ہے ذوق سلیم والے پر اس کا راز پوشیدہ نہیں رہتا جو شخص بھی اس دائرے کو بطریق خاص لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام دنیا میں مقبولیت حاصل ہو فوج جھنڈے میں لگائیں تو بھی وہ فوج کا ناکام نا لوٹے اور اگر ہرن کی جھلی پر لکھے کر اپنے پاس رکھے تو ہر قسم کے موذی جانوروں سے حفاظت رہے اب فقیر راقم السطور عرض کرتا ہے یہ لوح دراصل اسم اعظم ہے اور اس لوح کے فیوض و برکات بے حد و بے شمار ہیں وہ تمام لوگ جو کہ ریاضیت ومجاہدہ اور کسب علوم مخفیہ بالخصوص جفر وغیرہ میں لگے رہتے ہیں اس کے لئے یہ لوح ترقی علم ودانائی کا وسیلہ جلیلہ ہے وہ حضرات جو کہ اعمال واشغال اور اوراد ووظائف اور چلہ کشی میں مصروف ہیں ان کے لئے یہ دائرہ حصول کشف ومراد کا ذریعہ ہے وہ احباب جو کہ روحانی خدمات اور علاج معالجہ میں ہیں ان کے لئے یہ لوح دست شفا ہے عوام الناس میں سے کوئی اپنے پاس رکھے تو تمام خواہشارت پوری ہو ہر مشکل آسان ہو جائے

ہمارے یہاں یہ مقدس لوح مخصوص وقتوں میں تیار کی جاتی ہیں حضرات وخواتین رابطہ کر سکتے ہیں اور حصول برکت کیلئے اگر چاہیں تو اس کی پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھیں فائدہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوگا اور اگر کوئی لکھنا چاہے تو خود اپنے لئے لکھ سکتا ہے

کورس والے قرآنی و زعفرانی نقوش

قرآن مقدس میں ہر بیماری خواہ وہ قلبی روحانی ہو یا جسمانی سحر آسیب شیطانی ہو یا آفت و بلاء نا گہانی ان سب کا کامل علاج موجود ہے اس کے علاوہ انسانی زندگی سے متعلق مسائل مثلاً شادی بیاہ، محبت زوجین، حصول اولاد، کاروباری ترقی، حصول دولت، طلب شہرت، دشمنوں سے حفاظت، حصول علم دینی و دنیاوی وغیرہ وغیرہ امور کے لئے صحیح آیت کا انتخاب طالب، مریض یا حاجتمند کی موجودہ کیفیت کو دیکھتے ہوئے ایک حاذق طبیب روحانی ہی کر سکتا ہے۔ جس طرح ہر جسمانی مرض کی ایک دوا ہوتی ہے ٹھیک ویسے ہی قرآن مقدس میں اس بیماری کے لئے ایک آیت موجود ہے جس طرح کسی دنیاوی مسئلے کے حل کے واسطے ایک نسخہ ہوا کرتا ہے بالکل اسی طرح آیت قرآنی ازل سے انسانی مسائل کو حل کرنے کے لئے مقرر ہے۔ روحانی علاج کے اس بنیادی نقطے کے پیش نظر ہم نے اب تک لاتعداد الواح و نقوش، تعویذات و طلسمات، چراغ ہمہ اقسام تیار کی ان میں سے آج ہم کورس والے قرآنی و زعفرانی نقوش کا تعارف کرا رہے ہیں تا کہ ضرورتمند حضرات و خواتین مستفید ہوں جاننا چاہئے کہ کورس یہ زعفرانی نقوش جملہ مقاصد کے لئے تیار کی جاتی ہیں اگر ہر ایک مسئلے کا تفصیلاً ذکر کیا جائے تو تحریر پتا نہیں کہاں ختم ہوگی اس واسطے ہم صرف شفاء امراض والے کورس کے تعویذات کا مختصر تعارف پیش کرتے ہیں بحمدہ تبارک و تعالیٰ ادارہ روحانی امداد کی تیار کردہ زعفرانی نقوش جس کے استعمال سے ہزاروں مریضوں کو اللہ رب العزت نے شفاء بخشی جس سے نا جانے کتنے سحر جادو اور آسیب و جنات کے ستائے ہوئے صحت یاب ہوئے وہ افراد جو کسی بیماری میں مبتلاء ہیں اور شفا یابی کی کوئی صورت نہیں بتی لاکھوں روپے دوا اور ٹیسٹ میں خرچنے کے بعد بھی آرام نہیں ملتا تو انہیں ایک بار اپنا روحانی علاج کرانا چاہئے خدائے قدیر کے کلام میں وہ تاثیر ہے کہ مردے کو زندہ کر دے اس بات پر ایمان اور کامل یقین شرط ہے

کورس یہ تعویذات مریض کی موجودہ مزاجی کیفیت مرض کو گذرے ہوئے فوری یا طویل مدت کو دیکھتے

ہوئے تیار کی جاتی ہیں اس میں زعفران خالص عنبر اور آب زمزم کا استعمال ہوتا ہے مذکورہ تینوں اشیاء اور وہ کاغذ جس پر نقوش لکھے جاتے ہیں قبل از وقت خاص صدری عمل پڑھا جاتا ہے اور بعد ختم نقش نویسی تمام نقوش پر مکمل حصار کا پڑھا جاتا ہے تاکہ یہ نقوش جناتی تصرفات سے محفوظ رہیں نقوش کی تیاری کے دوران بیش قیمت بخور برابر روشن رہتا ہے جس سے نقوش کی روحانیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے سیاروں کی سعد و نحس نظرات کا اس میں خاص خیال رکھا جاتا ہے کیونکہ دیگر لوازمات کے علاوہ یہ ایک نہایت اہم اور لازمی شئے ہے جس کے استخراج میں کافی احتیاط برتا جاتا ہے کورس کے تعویذات و نقوش زکات شدہ ہوتے ہیں یہ نہیں کہ محض کسی کتاب سے دیکھ کر نقل کر دی جائے بحمد للہ فقیر رضوی راقم الحروف خود اپنے ہاتھوں سے تیار کرتا ہے نقوش کی تعداد مرض یا مسئلے کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے متعین کیا جاتا ہے کم سے کم ۹۰ نقوش یا تعویذات کا کورس ہوتا ہے معمولی مرض میں ۴۰ سے بھی کام چل جاتا ہے اور کبھی ۶ ماہ یعنی ۱۸۰ نقوش کا کورس دیا جاتا ہے ان تعویذات کے ساتھ سحر جادو اور آسیب کے مریض کو جلانے والے نقوش بھی دیے جاتے ہیں مرض خواہ کیسا بھی سخت ہو کتنا بھی پرانا ہو چاہے اس میں کتنے روپے آپ نے خرچ کئے ہوں ان نقوش کی روحانی قوتوں سے استفادہ کر کے دیکھئے آپ کو پتا چل جائیگا کہ روحانی علاج کی ضرورت کل بھی تھی اور آج بھی ہے، ہم نے سینکڑوں ان افراد کو علاج کیا جن کا مرض ہی پکڑ میں نہیں آتا تھا اور ہر کسی کے علاج میں یہ لازمی ہوا کہ ۴۰ دنوں کے اندر ڈاکٹروں کو مرض کا صحیح پتا چلا اور ہزاروں قسم کے ٹیسٹ سے مریض کے گھر والوں کو نجات ملی، امراض کے ناموں کی فہرست بنانے کے بجائے یہ کہوں گا کہ دنیا کا کوئی ایسا مرض نہیں جس کا روحانی علاج قرآنی آیتوں کے حوالے سے موجود نہ ہو ہاں یہ بات بھی واضح رہے کہ روحانی علاج آپ کو ڈاکٹر اور حکیم سے بے نیاز نہیں کرتی بلکہ ان کے ذریعہ کئے جانے والے علاج کو بھی بالواسطہ اور کبھی بلا واسطہ آسان کرتی ہے آپ نے